Machine Translated by Google

سبت کے دن اسکول کا سبق

تین فرشتوں کا پیغام

چوتھی فرشتہ وزارت -آخری وارننگ

پیداوار: چوتھی فرشتہ وزارت کے سبت کے دن سکول ڈیپارٹمنٹ -وارننگ
فائنل -برازیل

سبق - 1لازوال انجیل

بنیادی متن: "مسیح کی کتاب کے اقدامات"، باب - 1ایلن جی وائٹ۔

سنہری آیت: "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ پرواز کرتے دیکھا، اور اس کے پاس زمین پر رہنے والوں، اور ہر قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی۔"
اپوک ۔14:6

اتوار

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ پرواز کرتے دیکھا، اور اس کے پاس ایک خوشخبری تھی" ۔Apoc. 14:6

لفظ "انجیل" کا مطلب ہے "خوشخبری"۔ وہی اصطلاح جس کا اصل ترجمہ انجیلی بشارت کے طور پر کیا گیا ہے، جب یسوع نے کہا: "رب کی روح نے... مجھے انجیلی بشارت کے لیے مسح کیا" (لوقا ،4:18)دوسرے اقتباسات میں بھی "خوشخبری" کے طور پر استعمال ہوتا ہے: "فرشتہ .. ان سے کہا: مت ڈرو۔ دیکھو، میں تمہیں بڑی خوشی کی خوشخبری لاتا ہوں، جو تمام لوگوں کے لیے ہو گی، کیونکہ تمہارے لیے آج داؤد کے شہر میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے، جو مسیح خداوند ہے۔" (لوقا ۔(11 ،2:10 فرشتے نے خوشخبری کا خلاصہ اس طرح کیا: "آپ کے لیے آج داؤد کے شہر میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے، جو مسیح خداوند ہے۔" ”وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائے گا“ (متی ۔(1:21اس طرح، خوشخبری ہمیں یسوع مسیح کے طور پر بتاتی ہے جو ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کے لیے آیا تھا۔ ”گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے“ (1 یوحنا ۔(3:4لہٰذا ہم سمجھتے ہیں کہ یسوع ہمیں قانون کی خلاف ورزی سے بچانے اور اس کا فرمانبردار بنانے کے لیے آیا ہے۔ ایسا ہونے کے لیے، ہمیں طاقت حاصل کرنی چاہیے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔

پال نے کہا، ''میں... گناہ کے نیچے بیچا گیا ہوں'' (رومیوں ۔(7:14وہ طاقت جو ہمیں گناہ سے آزاد کرتی ہے "مسیح، خُدا کی طاقت" ہے 1)کور ۔(1:24خوشخبری کی خوشخبری، لہذا، مسیح کے آنے کا اعلان، خُدا کی قدرت جو ہمیں دس احکام کی سرکشی، نافرمانی سے بچانے کے لیے ہے۔

(1انجیل کیا ہے؟ (رومیوں (1:16

:.A"میں خوشخبری سے شرمندہ نہیں ہوں، کیونکہ یہ ہر ایک ایمان لانے والے کے لیے نجات کے لیے خُدا کی قدرت ہے" (رومیوں 1:16)۔

(2خدا کی طاقت حاصل کرنے اور نجات پانے کے لیے ہمیں کس پر یقین کرنا چاہیے؟

Machine Translated by Google

A.:"خُداوند یسوع پر یقین رکھو اور آپ کو نجات ملے گی، آپ اور آپ کا گھر" (اعمال ۔16:31)اور کسی اور میں نجات نہیں ہے۔ کیونکہ آسمان کے نیچے انسانوں کے درمیان کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے جس سے ہم نجات پاتے ہیں“ (اعمال ۔4:12)

پیر

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے وسط میں اڑتے دیکھا..." ۔Apoc۔ 14:6

1)انجیل کی منادی کہاں کی جانی چاہیے؟

A.:"اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی پوری دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر کی جائے گی" (متی 24:14)۔

یوحنا نے ایک فرشتہ کو خوشخبری کی منادی کرنے کے لیے آسمان میں اڑتے دیکھا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر آسمان پر کچھ ہوتا ہے تو ہر کوئی اسے دیکھ سکتا ہے۔ اس زبان میں، خُدا اپنی خواہش کو ظاہر کرتا ہے کہ خوشخبری کی خوشخبری، مسیح کی خُدا کی طاقت کے طور پر جو ہمیں گناہ سے نجات دلانے کے لیے ہے، سب کو سنائی جائے۔ ”خدا چاہتا ہے کہ تمام آدمی بچ جائیں“ (1۔ تیم ۔4 ،2:3)یسوع ہم میں سے ہر ایک سے کہتا ہے: ”تمام دنیا میں جاؤ اور ہر مخلوق کو خوشخبری سناؤ“ (مرقس ۔16:15)وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ اس مقدس کام میں اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

”اس کے بجائے اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جاؤ“ (متی ۔10:6)بنی اسرائیل سبت کے رکھوالے تھے۔ خوشخبری کو پہلے لوگوں کے اس طبقے کو سنایا جانا چاہیے۔ باقی سب سے آگے: ”تم میرے لیے یروشلم، تمام یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کے کناروں تک گواہ ہو گے“ (اعمال ۔1:8)رسولوں نے، ماضی میں، مسیح کی پکار پر لبیک کہا: ''ان کی آواز ساری زمین پر پھیلی، اور ان کی باتیں دنیا کے کناروں تک پہنچیں'' (رومیوں ۔10:18)پولس نے کہا کہ اس کے زمانے میں ''خوشخبری...آسمان کے نیچے کی ہر مخلوق کو سنائی گئی'' (کرنسی ۔1:23)اور یسوع ہمیں اسی کام کے لیے بلاتا ہے۔ مکاشفہ کے فرشتے کو "ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں کو" خوشخبری سنانے کا کام سونپا گیا تھا (مکاشفہ ۔14:6)لفظ فرشتہ اصل کا ترجمہ ہے جس کا مطلب ہے "پیغمبر"۔ ہمیں یہ رسول ہونے کے لیے بلایا گیا ہے۔

کیا ہم آپ کی دعوت پر توجہ دیں گے؟

منگل

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ پرواز کرتے دیکھا، اور اس کے پاس ایک ابدی خوشخبری تھی" ۔Apoc۔ 14:6

لفظ ابدی کا مطلب ہے وہ چیز جو ہمیشہ ہے، اور کبھی نہیں بدلتی۔ بائبل، خدا کو ابدی کے طور پر حوالہ دیتے ہوئے کہتی ہے: ”وہ جو ہے، جو تھا، اور جو آنے والا ہے“ (copA. ۔1:8)اسی طرح خوشخبری بھی: یہ آج بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ پیدائش کے وقت میں تھا، اور یہ آنے والی بھی ہے۔ جس کی تبلیغ آخری وقت میں کی جائے گی۔ نئے عہد نامے کے اوقات میں، پولس نے اعلان کیا کہ ''صحیفہ نے ابرہام کو خوشخبری سنائی'' (گلتیوں ۔3:8)ابرام پال سے تقریباً 2000 سال پہلے زندہ رہا۔ اور اس نے وہی خوشخبری حاصل کی۔

اتوار کے سبق میں، ہم نے مطالعہ کیا کہ خوشخبری ہمیں گناہ سے آزاد کرنے کے لیے خُدا کی طاقت کے طور پر مسیح کا اعلان ہے۔ پیدائش سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خوشخبری آدم کے زوال کے فوراً بعد عدن میں سنائی گئی تھی۔ یہوواہ خدا نے سانپ سے کہا: ”میں دشمنی رکھوں گا۔

Machine Translated by Google

آپ اور عورت کے درمیان، اور آپ کی اولاد اور اس کی اولاد کے درمیان؛ یہ آپ کے سر کو کچل دے گا، اور آپ اس کی ایڑی کو کچل دیں گے" (پیدائش 3:15)۔ یہ اعلان تھا کہ عورت کی اولاد میں سے کوئی آئے گا اور سانپ شیطان کو شکست دے گا: وہ تیرا سر کچل دے گا۔ اولاد یسوع مسیح تھا۔ لوقا باب 3 میں، یسوع کی والدہ کے والدین کا ایک ایک کر کے ذکر کیا گیا ہے، ان کے دادا جوزف، مریم کے والد، ان کی والدہ سے شروع ہو کر۔ متن ہمیں پہلے باپ کے پاس لے جاتا ہے: آدم (لوقا 3:38)۔ یسوع نے کلوری کی صلیب پر شیطان کے سر کو زخمی کر دیا: ''حکومتوں اور طاقتوں کو بے دخل کر کے، اس نے ان کو کھلے عام دکھایا اور اسی صلیب پر ان پر فتح پائی'' (کرنسی 2:15)۔ ایک گونگی بھیڑ کی طرح دکھ سہتے ہوئے، اس نے کھلے عام شیطان کی شرارت اور اس کی حکومت کے حقیقی اصولوں کو ظاہر کیا، اس کے مقصد کے حق میں ہمدردی کے تمام جذبات کو مقدس ہستیوں سے چھین لیا۔ خدا کی حکومت کو مسیح کی صلیب میں بہتر، دانشمند اور راستباز قرار دیا گیا۔

اس لحاظ سے یسوع نے شیطان کے سر کو زخمی کر دیا۔ لیکن دشمن کے سر کو چوٹ پہنچانے کے لیے، یسوع کو صلیب کے مصائب کو برداشت کرنا پڑا۔ لہذا، علامتی زبان میں خدا نے کہا کہ سانپ اپنی ایڑی کو کچل دے گا۔ ایک وقتی زخم، لیکن ایک ایسا زخم جو مسیح کے شاندار جی اُٹھنے سے ٹھیک ہو جائے گا۔

پیدائش میں مسیح کی خوشخبری کا اعلان رسولوں کے زمانے تک وہی رہا۔ اور خُدا ہمیں یہ سوچنے کی کوئی تحریک نہیں دیتا کہ وہ وقت کے آخر میں بدل جائے گا۔

1) کیا جدید دور آنے پر خدا انسانوں کو بھیجی گئی خوشخبری کو تبدیل کرتا ہے؟

A.: "کیونکہ میں، خداوند، نہیں بدلتا" (ملا 3:6)۔

بدھ

”اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے دیکھا، اور اس کے پاس ایک ابدی خوشخبری سنانے کے لیے تھی۔“
اپوک 14:6

خُدا چاہتا ہے کہ خوشخبری کا اعلان کیا جائے، نہ کہ خفیہ رکھا جائے۔ ایک بار جب ہم اسے حاصل کرتے ہیں، تو وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اسے دوسروں تک پہنچا دیں۔ چونکہ انجیل مسیح کا اعلان ہے، خدا کی قدرت، اس کا اعلان کرنا مسیح کو گناہوں سے نجات دہندہ کے طور پر اعلان کرنا ہے۔
اس کا اعلان نہ کرنے کا مطلب مسیح کا اقرار کرنے میں ناکام ہونا ہے۔ "اس لیے جو بھی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرتا ہے، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اقرار کروں گا۔ لیکن جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اس کا انکار کروں گا۔" (متی 10:32، 33)۔ اس طرح، ہر وہ شخص جو آسمان پر مسیح کے ذریعے اقرار کرے گا، اُسے زمین پر نجات دہندہ کے طور پر اعلان کرے گا۔ سچا مسیحی ایک مشنری کے طور پر پیدا ہوتا ہے۔ مسیح کا اعلان کرنے کا اُس کا محرک کوئی تنخواہ نہیں ہے، بلکہ دوسروں کے لیے بھی اُس نجات دہندہ کو تلاش کرنے کی خواہش ہے جسے اُس نے یسوع میں پایا تھا۔ "خدا کی مرضی کے مطابق بے ساختہ" ماسٹر کے لیے کام کرتا ہے؛ ”غلیظ لالچ سے نہیں، بلکہ اپنی مرضی سے“ (1 پیٹر 5:2)۔

1) ڈرپوک کا حصہ کیا ہوگا جو یسوع کا اقرار کرنے سے انکار کرتے ہیں؟

Machine Translated by Google

جواب: "لیکن ڈرپوک، کافر، مکروہ، قاتل، زانی، جادوگر، بت پرست اور تمام جھوٹے، ان کا حصہ اس جھیل میں ہو گا جو آگ سے جلتی ہے۔ گندھک، جو کہ دوسری موت ہے" (مکاشفہ ۔21:8)

یسوع ہم سے شرمندہ نہیں ہوا حالانکہ ہم نے اتنے بھیانک گناہ کیے تھے۔
کیا ہم اس سے شرمندہ ہوں گے؟ اپنے نجات دہندہ کے نام کا اعلان کرنے سے انکار کرنے کے لیے مسیح کی قربانی کی لامحدود قیمت سے نجات پانے والے انسان کے لیے آسمان کی کتنی بے عزتی ہے! یہ ہماری طرف سے دی گئی تمام قربانیوں کو نظر انداز کرنے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ اس حال میں کوئی نہ پائے۔ پولس نے افسیوں کو نصیحت کی کہ "ہر وقت دعا کرتے رہو...تمام مقدسوں اور میرے لیے پوری استقامت اور التجا کرتے رہو، تاکہ جب میں اپنا منہ کھولوں تو کلام مجھے دیا جائے، تاکہ میں دلیری سے اس راز کو جان سکوں۔ خوشخبری جس کے لیے میں زنجیروں میں جکڑا ہوا سفیر ہوں، تاکہ اس میں مجھے بولنے کی ہمت ہو جیسا کہ مجھے بولنا چاہیے" (افسیوں ۔6:18-20)ہمیں بھی ایسا ہی کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع کا اعلان کرنے کی ہماری کوششوں پر بھروسہ کرنا ہمیں صرف اس کا انکار کرنے کی طرف لے جائے گا جیسا کہ پیٹر نے کیا تھا۔ ہماری ساری طاقت اپنی ذات میں کمزوری ہے۔ صرف خُدا کی طرف سے طاقت حاصل کرنے سے ہی ہمیں خوشخبری کا اعلان کرنے کے لیے ضروری ہمت ملے گی جیسا کہ ہمیں بولنا چاہیے۔

جمعرات
"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا، اور اس کے پاس زمین پر رہنے والوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی" ۔Apoc۔ 14:6

زمین پر رہنے والوں کا ذکر مکاشفہ 6کے نزول میں مقدسوں کو ستانے اور قتل کرنے والوں کے طور پر کیا گیا ہے: "اور انہوں نے بڑی آواز سے پکار کر کہا، اے حاکم، مقدس اور سچے، تو کب تک انصاف نہیں کرے گا؟ اور زمین پر رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ لیں گے؟ .(Rev. 6:10)باب 8میں، وہ خدا کے گواہوں کی موت کی یاد مناتے ہوئے دیکھے گئے ہیں: "اور زمین پر رہنے والے ان پر خوش ہوں گے، اور خوش ہوں گے۔ اور وہ ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے، کیونکہ ان دونوں نبیوں نے زمین پر رہنے والوں کو عذاب دیا تھا۔" .(Rev. 11:10)یہ لوگوں کے اس طبقے کے لیے ہے کہ خُدا ہمیں آخری دنوں میں خوشخبری کا اعلان کرنے کے لیے کہتا ہے۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ کام زیادہ امید افزا نہیں لگتا ہے۔ ان لوگوں کے لیے تبلیغ کرو جو مبلغین کو مارنا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ وہی ہے جو ہمارے آقا، یسوع نے کیا: "وہ اپنے پاس آیا، اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہیں کیا" (یوحنا ۔1:11)اس نے ایک بار اسرائیل کے رہنماؤں سے کہا: "تم مجھے مارنا چاہتے ہو، جس نے تمہیں سچ کہا جو میں نے خدا سے سنا ہے۔ یہ ابراہیم نے نہیں کیا" (یوحنا ۔8:40)اور ہمارے لیے، وہ واضح کرتا ہے: "نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر انہوں نے مجھے ستایا تو وہ تمہیں بھی ستائیں گے" (جان ۔15:20)

خدا کا اندازہ ہم سے مختلف ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتا ہے کہ آج انسان کیا ہے –ستانے والا اور فضل کو مسترد کرنے والا، بلکہ وہ اپنی قدرت سے کیا ہو سکتا ہے –مقدس۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم خوشخبری پیش کریں، کیونکہ اگرچہ بہت سے لوگ نجات کی خوشخبری کی دعوت کو رد کر سکتے ہیں، بہت سے دوسرے اسے قبول کریں گے۔ یسعیاہ کی پیشینگوئی کہتی ہے کہ یسوع "اپنی جان کی محنت کا پھل دیکھے گا اور مطمئن ہو جائے گا۔ اپنے علم سے میرا راستباز بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا، اور اُن کی بدکاریوں کو اُٹھا لے گا" (عیسا ۔53:11)اُس نے ناشکروں کے لیے محبت کا مظاہرہ کیا، اور یہ محبت اُن میں سے بہت سے لوگوں کو بدل دے گی، اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کی طاقت دے گی۔ ہمیں روحوں کے لیے کام کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے جیسا کہ اس نے کیا، فانی دشمنوں سے محبت کرنے کے لیے جیسا کہ اس نے کیا تھا۔ پھر، اس سب کے آخر میں، ہم روحوں کو ابدی طور پر بچائے ہوئے دیکھ کر اس کی خوشی میں شریک ہوں گے، اور ہم اس کے الفاظ سنیں گے: "شاباش، نوکر۔

Machine Translated by Google

اچھا اور وفادار؛ تم چند چیزوں پر وفادار رہے، میں تمہیں بہت سی چیزوں پر حاکم بناؤں گا۔ اپنے رب کی خوشی میں شامل ہو جاؤ" (میٹ ۔(25:21ہم سب مسیح کے ساتھ اس خوشی میں شریک ہوں!

جمعہ

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا، اور اس کے پاس زمین پر رہنے والوں، اور ہر قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی۔" ۔Apoc. 14:6

خلاصہ:

خُدا نے ایک فرشتہ کو بھیجا، جس کی نمائندگی آسمان کے بیچ میں اُڑتے ہوئے کی گئی ہے، کیونکہ اُس کے پاس ایک پیغام ہے جو ہر ایک کو معلوم ہونا چاہیے۔ یہ ابدی خوشخبری ہے، خوشخبری ہے کہ باپ نے ہمیں ایک نجات دہندہ، مسیح یسوع کے طور پر بھیجا ہے، اور وہ نجات کے لیے خدا کی طاقت ہے۔ وہ ہر اس شخص کو جو اس پر ایمان لاتا ہے ان کے گناہوں سے، خدا کے قانون کی نافرمانی سے بچائے گا۔ جی ہاں، ہر وہ شخص جو یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ خُدا کی قدرت سے جو یسوع عطا کرتا ہے دس احکام کا فرمانبردار بنایا جائے گا۔ اس طرح، ہم اس حالت میں بحال ہو جائیں گے جہاں سے نسل انسانی ایک بار گر گئی تھی -اس مقدس اور خوش حال حالت سے جس میں آدم اور حوا رہتے تھے۔ کیونکہ میں مقدس ہوں" (لیوی ۔(11:45

فرشتہ براہ راست تمام آدمیوں کو خوشخبری کا اعلان نہیں کرتا، بلکہ کام کرتا ہے تاکہ لوگ بیدار ہوں اور فرشتوں کے طور پر، خدا کے رسول کے طور پر کام کریں، اور اس کا اعلان کریں۔ خُدا نے آدمیوں کو خوشخبری سنانے کے لیے مقرر کیا۔ پولس نے گلتیوں سے کہا: ''تم نے مجھے خدا کے فرشتے کے طور پر قبول کیا'' (گلتیوں ۔(4:14خُداوند ہم سے توقع رکھتا ہے کہ ہم خوشخبری کا اعلان کریں، اور ہمت کے ساتھ اس کی تبلیغ کریں، یہاں تک کہ ظلم کرنے والوں، دشمنوں اور فضل سے نفرت کرنے والوں تک؛ ہم جیسے لوگوں کے لیے؛ زمین پر رہنے والوں کے لیے۔ اور اُس کی قدرت پر بھروسہ کرتے ہوئے، ہم اس خوشخبری کو ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ پولس نے اس دعوت کی تعمیل کی: "مجھ پر اُس کا فضل رائیگاں نہیں گیا، لیکن میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی۔ پھر بھی میں نہیں بلکہ خدا کا فضل ہے جو میرے ساتھ ہے۔ 1)کور ۔(15:10

خدا ہمیں برکت دے اور ہمیں اس کام میں وفادار بنائے۔ کہ اس کے فضل سے ہم اس کے رسول ہیں۔ آمین!

سبق - 2فرشتے کا پہلا پیغام -خُدا سے ڈرو اور اُسے جلال دو!

سنہری آیت: "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے ہوئے دیکھا... بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ اپوک ۔14:6،7

غور کرنے کے لیے: "ایک خاص معنی میں، سیونتھ ڈے ایڈونٹس کو دنیا میں چوکیدار اور روشنی کے علمبردار کے طور پر رکھا گیا تھا۔ ان کو ایک فنا ہونے والی دنیا کے لیے انتباہ کا آخری پیغام سونپا گیا تھا۔ خدا کے کلام کی حیرت انگیز روشنی ان پر چمکتی ہے۔ انہیں سب سے زیادہ اہمیت کا کام سونپا گیا تھا: پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کا اعلان۔ اتنی اہمیت کا کوئی کام نہیں ہے۔ انہیں کسی اور چیز کو اپنی توجہ حاصل کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔" حتمی واقعات، ص۔ 41

Machine Translated by Google

اتوار

فیصلے کا اعلان

(1کیا ہمیں اپنی زندگی کا حساب کسی کو دینا پڑے گا؟

:A"ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گا"۔ اور اس کے سامنے کوئی مخلوق پوشیدہ نہیں ہے۔ لیکن سب چیزیں اس کی آنکھوں کے سامنے ننگی اور کھلی ہیں جس سے ہمیں حساب دینا ہے۔" (رومیوں ؛14:12عبرانیوں ۔(4:13

"میں دیکھتا رہا، یہاں تک کہ تخت قائم ہو گئے، اور ایک قدیم زمانہ بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا، اور اُس کے سر کے بال صاف اون کی طرح تھے۔ اس کا تخت، آگ کے شعلے اور اس کے پہیے، جلتی ہوئی آگ۔ اُس کے سامنے سے آگ کا دریا بہتا تھا۔ ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور لاکھوں کروڑوں اس کے سامنے کھڑے تھے۔ فیصلہ بیٹھ گیا، اور کتابیں کھل گئیں۔" دانی ایل ۔10 ،7:9

دانیال نے آسمان میں فیصلہ شروع ہوتے اور کتابوں کو کھولتے دیکھا۔ صحیفہ کہتا ہے: "خدا ہر کام اور ہر چھپی ہوئی چیز کو، چاہے وہ اچھا ہو یا برا۔" (واعظ ۔(14 ،12:13ہر فرد کے ہر کام کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اور تشخیص سطحی نہیں ہوگا: "خدا یسوع مسیح کے ذریعے انسانوں کے رازوں کا فیصلہ کرے گا" (رومیوں.

۔(2:16خیالات، ارادے اور محرکات، قول و فعل، ہر چیز کی اچھی طرح چھان بین کی جائے گی، کیونکہ "خداوند ایسا نہیں دیکھتا جیسا انسان دیکھتا ہے۔ کیونکہ آدمی اپنی آنکھوں کے سامنے جو کچھ ہے وہ دیکھتا ہے، لیکن خداوند دل کو دیکھتا ہے۔" 1)سام ۔(16:7

ہمارے تمام کام، معلوم اور پوشیدہ، ایمانداری سے کتابوں میں درج ہیں۔

زبور نویس نے کہا: ”تُو نے میری آوارہ گردی کو شمار کیا ہے۔ میرے آنسو اپنی بوتل میں ڈالو کیا وہ آپ کی کتاب میں نہیں ہیں؟ (زبور 8:65)۔ ”تیری آنکھوں نے میرے بے ساختہ جسم کو دیکھا، اور تیری کتاب میں یہ سب باتیں لکھی گئیں، جو روز بروز بنتی گئیں“ (زبور 61:931)۔ ”لہٰذا وقت سے پہلے کسی چیز کا فیصلہ نہ کرو، جب تک کہ خُداوند نہ آجائے، جو تاریکی کی چھپی ہوئی چیزوں کو بھی روشن کرے گا اور دلوں کے خیالات کو ظاہر کرے گا“ (1 کور. ۔(4:5اچھے اور برے کام یکساں طور پر درج ہیں: "رب دیکھتا اور سنتا ہے۔ اور اُس کے سامنے ایک یادگار لکھی ہوئی ہے، اُن لوگوں کے لیے جو رب سے ڈرتے ہیں اور اُن کے لیے جو اُس کا نام یاد کرتے ہیں۔" (مل. 61:3)؛ ”دیکھو، یہ میرے سامنے لکھا ہے... تمہاری بدکرداری اور تمہارے باپ دادا کی بدکرداری ایک ساتھ ہے، خداوند فرماتا ہے“ (یسعیٰ ۔(6 ،65:5

قاعدہ، راستبازی کا وہ معیار جس کے خلاف ہر ایک کے کاموں کا تقابل کیا جائے گا تاکہ اسے راستباز ٹھہرایا جائے یا اس کی مذمت کی جائے وہ خدا کا مقدس قانون، دس احکام ہیں۔ "وہ سب جنہوں نے شریعت کے بغیر گناہ کیا ہے وہ بھی شریعت کے بغیر فنا ہو جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے شریعت کے تحت گناہ کیا ہے ان کا انصاف شریعت سے کیا جائے گا۔ کیونکہ جو لوگ شریعت کو سنتے ہیں وہ خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہیں لیکن جو شریعت پر عمل کرتے ہیں وہ راستباز ٹھہریں گے۔ (رومیوں ۔(13 ،12 ،2:16لہذا ہم دیکھتے ہیں کہ، فیصلے میں منظور ہونے کے لیے، ہمیں مناسب تیاری کی ضرورت ہے۔ اسی لیے فرشتہ کہتا ہے: ”خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو“! ہم اس ہفتے بھر میں تیاری کے اس پیغام کا مطالعہ کریں گے۔

پیر

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے دیکھا... ایک اونچی آواز سے کہہ رہا تھا" ۔Apoc ۔7 ،14:6

(1الزبتھ کو روح القدس ملنے کے بعد کیا ہوا؟

:.A"الزبتھ روح القدس سے معمور تھی، اور بلند آواز سے پکارا، اور کہا: تم عورتوں میں مبارک ہو، اور تمہارے رحم کا پھل مبارک ہے! اور تم مجھ پر یہ کہاں سے ثابت کرتے ہو؟

Machine Translated by Google

کیا میرے رب کی ماں مجھ سے ملنے آ سکتی ہے؟ کیونکہ دیکھ جب تیرے سلام کی آواز میرے کانوں تک پہنچی تو چھوٹا بچہ میرے پیٹ میں خوشی سے اچھل پڑا۔ مبارک ہے وہ جس نے ایمان لایا، کیونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی ہیں وہ پوری ہوں گی۔" (لوقا ۔(1:41-45

روح القدس سے معمور ہونے کے بعد، الزبتھ کو اونچی آواز میں بات کرنے کے قابل بنایا گیا تھا، اور خدا کی طرف سے الہامی الفاظ کہے تھے، جو صحیفہ میں درج تھے اور آج تک محفوظ ہیں۔ اونچی آواز سے بولنے کا مطلب ہے روح کی طاقت میں۔ ہم، الزبتھ کی طرح، جب ہم روح القدس سے معمور ہوں گے، خدا کی طرف سے اس کردار کو پورا کرنے کے لیے بااختیار بنایا جائے گا جو فرشتہ بلند آواز میں بولتا ہے۔

اونچی آواز سے تبلیغ کا مطلب بھی شرم کے بغیر ہے۔ صلیب پر، "یسوع نے بلند آواز سے پکارا، اور اپنی روح چھوڑ دی" (میٹ. 27:50)۔یہودیوں نے اسٹیفن کو قتل کرنے سے پہلے، "بلند آواز سے چیخا... اور یک زبان ہو کر اس پر حملہ کیا۔" اُس نے، بدلے میں، "گھٹنے ٹیک کر بلند آواز سے پکارا: خُداوند، اِس گناہ کو اُن کے خلاف نہ ٹھہراؤ۔"

(اعمال ۔(7:57، 60بلند اور صاف، تاکہ ہر کوئی سن سکے، ہمت کے ساتھ۔
یہ ہمت صرف مسیح کی روح القدس ہی دے سکتی ہے۔ صرف یہی ایجنٹ ہمیں طاقت اور ہمت کے ساتھ بلند آواز میں بات کرنے کے قابل بنا سکتا ہے۔ ایسا ہونے کے لیے، ہمیں اپنی انجیلی بشارت کی کوششوں میں روح کی رہنمائی کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ وہ وہی ہے جس کو ہمیں استعمال کرنا چاہیے: "کیونکہ جتنے لوگ خُدا کی روح کی رہنمائی کرتے ہیں، وہ خُدا کے فرزند ہیں" (رومیوں ۔(8:14آئیے پھر روح کے نزول کے لیے دعا کریں، اور اپنے آپ کو اس کی رہنمائی کے تابع کریں، تاکہ ہم طاقت اور ہمت کے ساتھ پیغام دینے کے لیے خُدا کا آلہ بن سکیں!

منگل
"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ پرواز کرتے دیکھا... بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو"
اپوک ۔14:6، 7

(1خداوند کا خوف کیا ہے؟

:A"رب کا خوف برائی سے نفرت کرنا ہے۔" "خُداوند کے خوف سے لوگ بدی سے باز آتے ہیں۔" (امثال ۔(16:6 ؛8:13

خُدا سے ڈرنا شریعت کی تعمیل کرنا ہے، جیسا کہ لکھا ہے: "رب اپنے خدا سے ڈرو، اور اِس شریعت کی تمام باتوں پر عمل کرنے میں ہوشیار رہو" (استثنا 31،21:13)۔ "محبت شریعت کی تکمیل ہے" (رومیوں ۔(13:10لہذا، خدا سے ڈرنا اپنے پڑوسی سے محبت کرنا بھی ہے: "کوئی اپنے پڑوسی پر ظلم نہ کرے۔ لیکن تم اپنے خدا سے ڈرو گے" (لیوی ۔(25:17

چونکہ فیصلے کی حکمرانی قانون ہے، Apocalypseکا پہلا فرشتہ مردوں کو اس کے احکام کے مطابق ہونے کی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے لیے ایک ایسے شخص کی مثال چھوڑی ہے جو خدا سے ڈرتا تھا: یسوع: "کیونکہ یسّی کے تنے سے ایک ٹہنی نکلے گی اور اُس کی جڑوں سے ایک شاخ [یسوع] پھل لائے گی۔ خُداوند سے ڈرو" (یسعیٰ ۔(3 ،11:1 وہ خُداوند کے خوف سے خوش تھا، اُس نے اُس کی شریعت پر عمل کرنے میں خوشی پائی۔ اور اس کی زندگی ہماری ہو سکتی ہے۔ ایسا کرنے کے لیے، ہمیں صرف اس پر اپنے نجات دہندہ کے طور پر یقین کرنے کی ضرورت ہے۔ خُدا نے وعدہ کیا، "اور میں اُن کے ساتھ ایک ابدی عہد باندھوں گا، جو اُن سے نہیں ہٹے گا، اُن کی بھلائی کے لیے۔ اور میں اپنا خوف ان کے دلوں میں ڈالوں گا۔ ۔32:40، 41

یسوع اس عہد کا ثالث ہے: "اُس نے ایک زیادہ عمدہ خدمت حاصل کی، جیسا کہ وہ ایک بہتر عہد کا ثالث ہے" (عبرانیوں ۔(8:6وہ خدا سے شفاعت کرتا ہے،

Machine Translated by Google

التجا کرنا کہ یہ ہمارے بارے میں پورا ہو: یہ کہ خدا اپنا خوف، اپنے احکام کی تعمیل کی خوشی، ہمارے دلوں میں ڈالتا ہے۔ اور وہ بیکار نہیں بلکہ یقین سے کام کرتا ہے، کیونکہ صلیب پر اس کی موت اس بات کی ضمانت ہے کہ باپ اسے جواب دے گا اور عہد کو پورا کرے گا۔ اس عہد کا موازنہ وصیت سے کیا گیا ہے، جہاں وصیت کرنے والے کی موت وعدے کی تکمیل کی ضمانت ہے۔ یسوع "ایک نئے عہد نامہ کا ثالث ہے، تاکہ، جب موت خطاوں کی معافی کے لیے مداخلت کرے... بلائے گئے وہ وعدہ حاصل کر سکیں... جہاں موت تھی وہاں ایک عہد نامہ طاقت رکھتا ہے۔" .Heb)

۔(9:15، 17یسوع پہلے ہی فوت ہو چکا ہے، اس لیے عہد نامہ، عہد کو پورا ہونا ہے۔ اور اس میں، خُدا کہتا ہے: ”میں اپنا خوف تمہارے دل میں ڈالوں گا“۔ اگر ہم یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر مانتے ہیں، تو وہ آسمان پر ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے، اور خُدا اپنے عہد کو پورا کرے گا، اس کا خوف ہمارے دلوں میں ڈالے گا۔ تب ہم اُس کے احکام پر عمل کریں گے اور فیصلے میں منظور ہوں گے۔ کیا ہم فیصلے سے ڈریں گے؟ کوئی راستہ نہیں، جیسا کہ ہم اس کے لیے تیار ہوں گے!

بدھ

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے دیکھا... بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو"
Apoc۔ 14:6، 7۔

Apocalypse (1کہتا ہے، مردوں نے خدا کو جلال کیوں نہیں دیا؟

:.A"انہوں نے خدا کے نام کی توہین کی... اور اس کی تمجید کرنے کے لیے توبہ نہیں کی" ۔(Apoc. 16:9)

اگر وہ توبہ کر لیتے تو وہ خدا کو جلال دے سکتے تھے۔ پہلے فرشتے کا پیغام سب سے پہلے احکام کی تعمیل کی اہمیت کو ان الفاظ کے ذریعے اجاگر کرتا ہے: "خدا سے ڈرو"۔ پھر، یہ کہہ کر: "اسے جلال دو"، وہ ہمیں اپنی خطاؤں سے توبہ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ توبہ کا مطلب ہے گناہ پر افسوس کرنا اور اس سے منہ موڑنا۔

پولس نے کرنتھیوں کے ایمانداروں کا تذکرہ کیا کہ وہ سچی توبہ کا تجربہ کر چکے ہیں: "میں خوش ہوں، اس لیے نہیں کہ تم غمگین تھے، بلکہ اس لیے کہ تم توبہ کے لیے غمگین تھے۔ کیونکہ تم خدا کے مطابق غمگین تھے، تاکہ تمہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے۔ لیکن دنیا کا غم موت کا کام کرتا ہے۔ کیوں کہ دیکھو اس چیز نے، خدا کے نزدیک تمہارا غمگین ہونا تم میں کس قدر پیدا نہیں ہوا ہے۔

ہاں، کیا معافی، کیا غصہ، کیا خوف، کیا تمنا، کیا جوش، کیا انتقام!
تم نے ان تمام معاملات میں اپنے آپ کو بے قصور ثابت کیا ہے" ۔(II Cor. 7:9-11)

(2جب داؤد نے سچی توبہ کا تجربہ کیا، تو کیا اسے صرف اپنی غلطی پر پچھتاوا تھا، یا اس نے ایک نیا، فرمانبردار دل بھی مانگا؟

:.A"اے خدا، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اور اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق، میری خطاؤں کو مٹا دے... مجھے زوفا سے پاک کر، میں پاک ہو جاؤں گا۔ مجھے دھو، اور میں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں گا... اے خدا، میرے اندر ایک پاکیزہ دل پیدا کر اور میرے اندر ایک غیر متزلزل روح پیدا کر۔" (زبور ۔(51:1-12

ایسی توبہ جو دل سے گناہ سے نفرت اور نیکی کی خواہش کا باعث بنتی ہے، صرف خدا ہی پیدا کر سکتا ہے۔ وہ ہمیں اپنی طرف دیکھنے کی دعوت دیتا ہے۔

Machine Translated by Google

ہمارے لیے ایک نجات دہندہ، اُس کا بیٹا فراہم کرنے میں نیکی، جو ہماری جگہ مر گیا، تاکہ ہم زندہ رہیں۔ ”خدا کی مہربانی آپ کو توبہ کی طرف لے جاتی ہے“ (رومیوں ۔(2:4

جمعرات

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے دیکھا... بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو" Apoc۔ 14:6، 7۔

(1عکن خدا کو کیسے جلال دے سکتا تھا؟

A.:"پھر جوشوا نے آکن سے کہا: میرے بیٹے، میں تم سے دعا کرتا ہوں، خداوند اسرائیل کے خدا کی تمجید کرو، اور اس کے سامنے اعتراف کرو، اب مجھے بتاؤ کہ تم نے کیا کیا ہے؟ اسے مجھ سے مت چھپانا۔" (جوشوا ۔(7:19

ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کر کے خُدا کو جلال دیتے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے، ہم گواہی دیتے ہیں کہ خدا ہماری ناکامیوں کا ذمہ دار نہیں ہے۔ مسئلہ اس میں نہیں بلکہ ہم میں ہے۔ وہ، اس کا قانون اور اس کی حکومت جائز ہے۔ اس لیے اعتراف گناہ کے ساتھ عذر نہیں ہونا چاہیے۔ ”گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے“ (1 یوحنا ۔(3:4گناہ کو معاف کرنا اسے جائز قرار دینا ہے۔ اور اس کا جواز پیش کرنے کا مطلب ہے سرکشی کا جواز پیش کرنا، اور اس کے نتیجے میں خدا اور اس کے قانون کی مذمت کرنا۔ اگر زیادتی صحیح ہے، تو قانون غلط ہے، اور اسی طرح اس کا دینے والا بھی ہے -یہ واضح نتیجہ ہوگا۔

اقرار واضح ہونا چاہیے، بغیر کسی الفاظ کے۔ اپنی غلطی کو پہچاننے پر، "تمام لوگوں نے سموئیل سے کہا: اپنے خادموں کے لیے رب اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہم مر نہ جائیں۔ کیونکہ ہم نے اپنے تمام گناہوں میں یہ برائی شامل کر دی ہے کہ ہم اپنے لیے ایک بادشاہ مانگتے ہیں“ (I ۔(Sam. 12:19

”اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے“ (1 یوحنا ۔(3:4فیصلے کے وقت، جس چیز کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ ہے پاکیزگی کی، کیونکہ تب، جب جانچ پڑتال کی جائے گی، ہمیں منظور کیا جائے گا۔ اور پہلے فرشتے کا پیغام، جب کہتا ہے: "خدا سے ڈرو"، ہمیں اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ نجات کا پیغام ہے، کیونکہ، ایک بار یقین کرنے اور اطاعت کرنے کے بعد، یہ ہمیں فیصلے میں منظور ہونے کی پوزیشن میں رکھتا ہے۔ آئیے اس کی اطاعت کریں، اپنی بھلائی کے لیے!

جمعہ

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے دیکھا... بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو" Apoc۔ 14:6، 7۔

(1ابراہیم نے خدا کو کیسے جلال دیا؟

A.:"جو امید میں امید کے خلاف یقین رکھتا تھا، تاکہ وہ بہت سی قوموں کا باپ بن جائے، جیسا کہ اس سے کہا گیا تھا: تمہاری اولاد بھی ایسی ہی ہوگی۔ اور ایمان میں کمزوری کے بغیر، اس نے اپنے جسم کو پہلے ہی مردہ سمجھا (کیونکہ وہ تقریباً ایک سو کا تھا۔

Machine Translated by Google

سال)، اور سارہ کے رحم کی تکیا؛ تاہم، خُدا کے وعدے کی نظر میں، وہ بے اعتقادی سے نہیں ڈگمگا، بلکہ اِیمان میں مضبوط ہوا، خُدا کی تمجید کرتا رہا" (رومیوں ۔(20-4:18

ابراہیم خدا کے وعدے پر یقین رکھتا تھا، ظاہری شکلوں کو نہیں دیکھتا تھا، جو سب وعدے کی تکمیل کے خلاف تھے۔ اس کی بیوی نے پہلے ہی بیضہ آنا بند کر دیا تھا، اور اس کا جسم بے حس ہو گیا تھا۔ تمام انسانی نقطہ نظر سے ان کے ہاں بچہ پیدا ہونا ناممکن تھا۔ لیکن ابراہیم اس بات پر یقین رکھتا تھا کہ خدا کیا کر سکتا ہے، اور اس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں تھا۔ انسان کی ناممکنات صرف خدا کے لیے اپنی لامحدود طاقت کا مظاہرہ کرنے کا ایک موقع بن گئی۔ اور اس نے یہی کیا۔ اسحاق وعدہ کے بیٹے کے طور پر پیدا ہوا تھا، جسم کی مرضی سے نہیں بلکہ خدا کی مرضی سے۔ اسی طرح، یسوع، ''سب کو جنھوں نے اسے قبول کیا، ان لوگوں کو جو اس کے نام پر یقین رکھتے ہیں، اس نے خدا کے فرزند بننے کی طاقت دی؛ جو نہ خون سے پیدا ہوئے، نہ جسم کی مرضی سے، نہ انسان کی مرضی سے، بلکہ خدا کی طرف سے۔" (یوحنا ۔(13 ،1:12جو مرد یسوع پر یقین رکھتے ہیں وہ اس کے ساتھ ہم آہنگی میں تبدیل ہوں گے، ان کی اپنی طاقت یا اطاعت کرنے کی کوشش سے نہیں، بلکہ اس کی طاقت سے۔ انسان سے اپنے قانون کی کامل اطاعت کا مطالبہ کرتے ہوئے، وہ اس سے پوچھتا ہے کہ فطرتاً اس کے لیے کیا ناممکن ہے۔ "قانون روحانی ہے؛ لیکن میں جسمانی ہوں، گناہ کے نیچے بیچا گیا ہوں" (رومیوں ۔(7:14تاہم، ابراہیم کی طرح، یہاں بھی انسان کی ناممکنات خدا کے لیے اپنی قدرت کو ظاہر کرنے اور اپنے جلال کو ظاہر کرنے کا موقع پیدا کرتی ہے۔ یسوع پر ایمان لا کر، انسان قبول کرتا ہے کہ وہ اپنا دل بدلتا ہے اور اسے شریعت کی پابندی کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ ابراہیم نے ایمان کے ذریعے خدا کو جلال دیا، اور جو کوئی یسوع اور اس کی بحالی کی طاقت پر ایمان رکھتا ہے وہ بھی خدا کو جلال دیتا ہے۔ اور ایسا کرنے سے، وہ احکام کا محافظ بنایا جاتا ہے اور اپنے آپ کو فیصلے کے لیے تیار کرتا ہے۔

ہفتہ

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے دیکھا... بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو" Apoc۔ 14:6، 7۔

(1زندگی میں ہمارا مقصد کیا ہونا چاہیے؟

A.:"لہذا، چاہے تم کھاؤ یا پیو، یا کچھ اور کرو، سب کچھ خدا کے جلال کے لیے کرو۔" 1)کور ۔(10:31

ہم اپنے کاموں سے خدا کو جلال دے سکتے ہیں یا نہیں۔ خُداوند ہمیں یہ جاننے کی دعوت دیتا ہے کہ ہم جو کھاتے ہیں اُس کے ذریعے اُس کی تسبیح کیسے کی جائے۔ اور ہمیں اس سلسلے میں کلام میں نصیحت ملتی ہے: ”گوشت نہ کھانا اور شراب نہ پینا اچھا ہے“ (رومیوں ۔(14:21سبزی خور خوراک خدا کی عزت کرتی ہے۔ یہاں ہم سیکھتے ہیں کہ، جب بھی ممکن ہو، ہمیں کسی بھی قسم کے مردہ جانوروں کا گوشت استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے: مویشی، بھیڑ، بھیڑ، مرغی، مچھلی، سمندری غذا اور دیگر۔ "یا کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ کا جسم روح القدس کا ہیکل ہے جو آپ میں ہے، جو آپ کو خدا کی طرف سے ہے، اور آپ اپنے نہیں ہیں؟ کیونکہ تمہیں قیمت دے کر خریدا گیا ہے۔ اس لیے اپنے جسم میں خدا کی تمجید کرو۔ 1)کور. ۔(20 ،6:19

Machine Translated by Google

ابتدائی آیت ابھی تک سب سے زیادہ جامع ہے۔ اگر تم کچھ اور کرتے ہو تو سب کچھ خدا کی شان کے لیے کرو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی کا سب سے بڑا مقصد خدا کو خوش کرنا اور اپنی زندگیوں میں اس کے نام کی تعظیم کرنا ہے۔ یہ اس کے لیے جی رہا ہے، اپنے لیے نہیں۔
ہم اس تجربے کو کیسے جی سکتے ہیں؟ پولس بیان کرتا ہے: "کیونکہ مسیح کی محبت ہمیں مجبور کرتی ہے، کیونکہ ہم یوں فیصلہ کرتے ہیں: اگر ایک سب کے لیے مر گیا تو سب مر گئے۔ اور وہ سب کے لیے مرا، تاکہ جو زندہ ہیں وہ اب اپنے لیے نہ جییں، بلکہ اُس کے لیے جو اُن کے لیے مرا اور دوبارہ جی اُٹھا" (II ۔Cor. 5:14، 15)مسیح کی محبت ہمارے لیے اپنی جان دینے کے مقام تک تاکہ ہم زندہ رہ سکیں اس کے لیے اپنے آپ کو دینے کے لیے ایک مستقل محرک ہے۔

خوشخبری کے الفاظ: "اسے جلال دو" ہمارے لیے ہمیشہ اس تحریک کے ساتھ زندگی گزارنے کی دعوت ہے، اور اس طرح ہمارے کام اس کی تمجید کرتے ہیں۔ فیصلے میں، مردوں کا "انصاف... ان کے کاموں کے مطابق" کیا جاتا ہے (مکاشفہ ۔20:12)جو لوگ اُس کی شان میں یقین رکھتے ہیں اور اُس کے الفاظ پر عمل کرتے ہیں وہ فیصلے سے نہیں ڈرتے، کیونکہ یہ ظاہر کرے گا کہ اُن کے کام اُس کی مرضی کے مطابق ہیں۔

اس ہفتے، ہم نے دیکھا کہ انجیل کے الفاظ پر یقین کرنا اور ان پر عمل کرنا "خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو" لوگوں کو فیصلہ سنانے کے لیے تیار کرتا ہے۔ ہم بھی اپنی دنیاوی اور ابدی بھلائی کے لیے اس شاندار خوشخبری پر یقین کریں اور اس پر عمل کریں۔ آمین!

سبق - 3اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے...
سنہری آیت: "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے ہوئے دیکھا... بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ اپوک ۔14:6،7
اتوار

وہ پیشین گوئی جو فیصلے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

(1پہلے فرشتے کے پیغام میں کس عظیم واقعہ کا اعلان کیا گیا ہے؟

:.A"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے دیکھا... ایک بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے" ۔(Apoc. 14:6، 7)

فرشتے کا پہلا پیغام آسمان میں فیصلے کی دنیا کا اعلان کرتا ہے۔ اور جو چیز خدا کے بندوں کو ایسے واقعہ کے بارے میں یقین دلاتی ہے وہ ہے نبوت کا کلام۔ پطرس نے کہا: "ہمارے پاس پیشن گوئی کا کلام اور بھی مضبوط ہے" (II ۔Pet. 1:19) ہمیں ڈینیل کی کتاب میں فیصلے کی رویا کا بیان ملتا ہے: "میں دیکھتا رہا، یہاں تک کہ تخت قائم ہو گئے، اور ایک قدیم زمانہ بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس خالص اون جیسا سفید تھا۔ اور اُس کا تخت آگ کے شعلوں کا تھا اور اُس کے پہیے جل رہے تھے۔ اُس کے سامنے سے ایک دریا بہتا اور بہتا تھا۔ ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور ہزاروں لاکھوں اس کے سامنے کھڑے تھے۔ فیصلہ ہو گیا اور کتابیں کھل گئیں۔ (دانی. ۔7:8-10)یہ شروع ہونے کا وقت یہاں بیان نہیں کیا گیا ہے۔ باب 8میں، رویا کے بارے میں اضافی وضاحتیں دی گئی ہیں، اور وہاں فیصلے کے آغاز کے وقت کی اطلاع دی گئی ہے: "مجھے ایک رویا نظر آئی، اس کے بعد جو مجھے شروع میں ظاہر ہوا تھا... پھر میں نے ایک سنت کو بولتے ہوئے سنا؛ اور ایک اور صاحب نے بات کرنے والے سے کہا: یہ رویا کب تک رہے گی؟ اس نے مجھے جواب دیا:

Machine Translated by Google

دو ہزار تین سو دوپہر اور صبح تک؛ تب حرم پاک صاف ہو جائے گا۔" (دانی. ۔(14 ،13 ،8:1باب 7اور 8میں نظروں پر ایک مختصر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ دونوں ایک ہی موضوع سے نمٹتے ہیں -ایک ایسی طاقت جو مقدسین کو ستاتی ہے اور، ان کے زوال کے بعد، آسمان کی عدالت فیصلے کے لیے بیٹھتی ہے۔ باب 7میں، فرشتہ کہتا ہے: "وہ اللہ تعالیٰ کے خلاف باتیں کرے گا، اور اللہ تعالیٰ کے مقدسوں کو کھا جائے گا۔ وہ وقت اور قانون کو بدلنے کا خیال رکھے گا۔ مقدسوں کو ایک وقت، اور وقت، اور آدھے وقت کے لئے اس کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔ لیکن عدالت فیصلے میں بیٹھے گی، اور اُس کی حکومت چھین لے گی" (دانی. ۔(26 ،7:25اور 8میں: "مسلسل اور ویران ہونے والی سرکشی، اور مقدس مقام اور فوج کو پاؤں تلے روندنے کے بارے میں یہ وژن کب تک رہے گا؟" (ڈین ۔(8:13

دان :7:25سنتوں کو اس کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔

دان :13 :8مقدس کی ترسیل

دونوں فقرے اولیاء کے ظلم و ستم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ ظلم قرون وسطیٰ کے پاپائیت نے کیا تھا۔ اس کی بالادستی 538عیسوی سے تھی۔ 1798عیسوی تک، جب پوپ کو قید کیا گیا اور اس کی عارضی طاقت ختم ہوگئی۔

پیشین گوئی کے مطابق، اس کے بعد، فیصلہ آئے گا: ''لیکن عدالت فیصلے میں بیٹھے گی، اور اس کی حکومت چھین لے گی'' (دانی. ۔(7:26لہٰذا، جنت میں فیصلہ 1798کے بعد کسی وقت شروع ہو گا۔ اضافی معلومات باب 8میں آتی ہیں، جب فیصلے کے وقت کو زیادہ واضح طور پر اشارہ کیا گیا ہے: "مقدس اور فوج کے حوالے کرنے کے بارے میں نقطہ نظر کب تک رہے گا؟ اس نے مجھ سے کہا، "دو ہزار تین سو شام اور صبح تک؛ تب مقدس مقام پاک صاف ہو جائے گا۔" (ڈین ۔(8:14 والے کام سے تعلق واضح ہے۔ اور باب 7میں، ہم دیکھتے ہیں کہ جس کام کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ فیصلہ ہے: ''عدالت بیٹھی، اور کتابیں کھول دی گئیں'' (ڈین ۔(7:10لہٰذا، دانیایل 8کی پیشینگوئی آسمانی عدالت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ پہلے فرشتے کا اعلان: "اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے"، اس پیشین گوئی کی تکمیل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

پیر

وہ پیشین گوئی جو فیصلے کی طرف اشارہ کرتی ہے -جاری ہے۔

فیصلے کی طرف اشارہ کرنے والی پیشین گوئی دانیال اور اس کے ہم عصروں کی سمجھ میں نہیں آئی۔ فرشتے نے اس سے کہا: "شام اور صبح کی رویا جو کہی گئی تھی، سچ ہے۔ تاہم، آپ نے وژن کو بند کر دیا، کیونکہ یہ بہت دور دراز کے دنوں کی طرف اشارہ کرتا ہے... اور میں اس رویا کو دیکھ کر حیران رہ گیا، کیونکہ اس کو سمجھنے والا کوئی نہیں تھا۔" (ڈین. .(27 ،8:26کئی بار بعد میں، "دارا کے پہلے سال میں، اخسویرس کے بیٹے، مادیوں کا نسب"... دانیال نے خدا سے فریاد کرنا شروع کیا، اور رپورٹ کرتا ہے: "جب میں ابھی دعا میں بات کر رہا تھا، وہ شخص جبرائیل، جسے میں نے دیکھا تھا۔ پہلے میری نظر میں، یہ تیزی سے اڑتا ہوا آیا، اور دوپہر کی قربانی کے وقت مجھے چھوا۔ اس نے مجھے ہدایت کی، اور مجھ سے بات کرتے ہوئے کہا... لفظ پر غور کرو اور وژن کو سمجھو۔ تیرے لوگوں پر اور تیرے مقدس شہر پر ستر ہفتے مقرر کیے گئے ہیں، تاکہ خطا کو ختم کریں، گناہوں کو ختم کریں، اور بدکاری کے لیے صلح کریں، اور ابدی راستبازی لائیں، اور رویا پر مہر لگائیں۔ اور پیشن گوئی، اور مقدسات کے مقدس کو مسح کرنے کے لیے۔" (ڈین ۔(24-9:21فرشتہ 2300دوپہر کی مدت کے ایک حصے کی وضاحت کرکے شروع کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

صبح کا، یا 2300دن۔ اسرائیل جس سے دانیال کا تعلق تھا، "تیری قوم پر ستر ہفتے مقرر ہیں۔ اس اصطلاح کا ترجمہ بطور فرمان اور اصل "چاتک"، جس کا لفظی معنی ہے: کٹ۔ ستر ہفتے کل 2300دنوں سے منقطع مدت ہیں۔ چونکہ یہ اشارہ نہیں کیا گیا ہے کہ وہ 2300دنوں کی مدت کے کس حصے سے تعلق رکھتے ہیں، یہ فرض کیا جاتا ہے کہ یہ وقت کی شروعات ہیں، وقت کے پہلے ستر ہفتے 2300دنوں سے شمار ہوتے ہیں۔

70ہفتے xہفتے کے 7دن 490 =دن

ہم نے دیکھا کہ، بائبل کی پیشن گوئی میں، ایک دن ایک سال کے برابر ہے۔ چنانچہ بنی اسرائیل کے لیے جو وقت مقرر کیا گیا تھا وہ کل 490سال تھا۔ اس کو آسان بنانے کے لیے ذیل میں گرافک میں تفہیم دی گئی ہے:

2300دوپہر اور صبح 2300 =سال

|-- ---------------------------------|

70ہفتے 490 =سال، یہودیوں کے لیے منقطع

|------------|

70ہفتوں کو وقت کی کل مدت کا پہلا حصہ سمجھتے ہوئے، آپ کی گنتی کا نقطہ آغاز بھی 2300دنوں کا شمار ہوگا۔

2300 (1دوپہر اور صبح کب شروع ہونا چاہئے؟

A.:"جانتا اور سمجھتا ہے: چونکہ یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم" (ڈین ۔9:25)

یہ گنتی کا نقطہ آغاز ہے۔ یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم نقطہ آغاز فراہم کرتا ہے۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ یروشلم کی تعمیر کے لیے دو حکم نامے تھے: سائرس کا اور دارا کا۔ لیکن پیشن گوئی نے دوہرے مقصد کے ساتھ ایک حکم کی نشاندہی کی: آزاد حکومت کی بحالی اور یروشلم شہر کی تعمیر۔ یہ ارتخششتا کی طرف سے دیا گیا تھا، جیسا کہ عزرا کی رپورٹ، باب :7"آرٹخششتا، بادشاہوں کا بادشاہ، کاہن عزرا کو، آسمان کے خدا کی شریعت کے کاتب: سلام۔ یہ میرا حکم ہے... باقی سب کچھ جو تیرے خدا کے گھر کے لیے ضروری ہے، اور جو تیرے لیے آسان ہو، وہ بادشاہ کے خزانے سے دوں گا... اور عذرا، حکمت کے مطابق۔ اپنے خدا کی طرف سے، جو آپ کے پاس ہے، مجسٹریٹ اور قاضی مقرر کریں، تاکہ دریا کے پار صوبے کے تمام لوگوں کا فیصلہ کریں... اور جو کوئی آپ کے خدا کے قانون اور بادشاہ کے قانون کی پابندی نہیں کرے گا، انصاف کیا جائے گا۔ جوش کے ساتھ" (عزرا ۔(26 ،25 ،20 ،7:12یہ حکم 457قبل مسیح میں دیا گیا تھا۔ یہ تب تھا جب ستر ہفتے اور 2300دنوں کی گنتی شروع ہوئی۔

2300دوپہر اور صبح 2300 =سال

|-- ---------------------------------|

70ہفتے 490 =سال، یہودیوں کے لیے منقطع

|------------|

457قبل مسیح

Machine Translated by Google

منگل

پچھلے ہفتے

”جاننا اور سمجھنا: یروشلم کو بحال کرنے اور تعمیر کرنے کے حکم کے آنے سے لے کر ممسوح شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے“ (دانش ۔9:25)فرشتے نے دانیال کو ہدایت کی کہ روانگی کی تاریخ کے بعد 62 + 7ہفتے شمار کریں۔ کل 69ہفتے۔ ستر کے لیے، ایک اور جانا ہے۔ اس نے آخری کو کیوں الگ کیا؟ کیونکہ یہ نبوت کی ایک قسم کی ضمانت مہر ہے۔ اُس نے کہا، "یروشلم ممسوح شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے۔" آسمان کا شہزادہ، یسوع، پیشن گوئی کے 62+7ہفتوں کے اختتام پر "مسح" ہو گا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ کامل درستگی کے ساتھ کیسے کیا گیا۔ 69ہفتے ہیں:

69ہفتے 7 xدن 483 =سال

پیشن گوئی کی گنتی 457قبل مسیح میں شروع ہوئی۔ 483سال کا اضافہ کرتے ہوئے، ہمارے پاس ہے:

483سال

|------------|

457قبل مسیح 27عیسوی

ریاضی کرتے وقت، آپ سوچ سکتے ہیں کہ آپ نے حساب میں غلطی کی ہے، جیسا کہ 484 = 27 + 457سال۔
اس سے پتہ چلتا ہے کہ، جب، تاریخوں کو گنتے ہوئے، کوئی مسیح سے پہلے کا وقت جاتا ہے، تو کسی کو یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی سال صفر (0)نہیں ہے۔ اس کا شمار اس طرح ہوتا ہے: ۔2nd BC، 1st BC، 1st AD، 2nd AD(صفر کے بغیر)۔ جب میں 457سے شروع کروں گا اور 483سال کا اضافہ کروں گا تو میں یہاں پہنچوں گا:

483 – 457 = 26

لیکن چونکہ کوئی صفر نہیں ہے، شمار ایک سال آگے بڑھتا ہے: ۔27BC = 1 + 26اب ریاضی کے بارے میں زیادہ فکر کیے بغیر، اگر ہم صرف خدا کے کلام پر یقین رکھتے ہیں، تو ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ خط کی پیشن گوئی کیسے پوری ہوئی۔ سال 27قبل مسیح میں، فرشتہ کے مطابق، شہزادے کو مسح کیا جانا چاہئے. مسح زیتون کے تیل سے کیا گیا تھا، اور یہ روح القدس کے نازل ہونے کی علامت تھی۔ اور تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع کو 27قبل مسیح میں بالکل مسح کیا گیا تھا، جو کہ ستر ہفتوں کی پیشینگوئی میں ممسوح کی آمد کے لیے بتائے گئے وقت سے بالکل میل کھاتا ہے۔ تقریباً 500سال پہلے خدا نے جو بھی پیشین گوئی کی تھی وہ سختی سے پوری ہوئی۔ ہمارا خدا شاندار ہے!

بدھ

گزشتہ ہفتے -جاری

پچھلے ہفتے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، فرشتہ کہتا ہے: ”اور وہ ایک ہفتے کے لیے بہت سے لوگوں سے پختہ عہد باندھے گا۔ اور ہفتے کے وسط میں وہ قربانی اور نذرانے کو بند کر دے گا" (ڈین. ۔9:27)
یسوع وہ تھا جو معاہدہ کرے گا۔ پولُس نے اُس کی طرف ”بہتر عہد کے ثالث“ کے طور پر اشارہ کیا (عبرانیوں ۔8:6)پیشن گوئی کہتی ہے کہ، ہفتے کے وسط میں، وہ قربانی کو بند کر دے گا۔

Machine Translated by Google

دانیایل کے زمانے میں قربانی مقدس میں جانوروں کی تھی، خاص طور پر بھیڑ کے بچے۔ جب یسوع اپنی وزارت کا آغاز کرنے والا تھا، یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اس کی طرف اشارہ کیا اور کہا، ”دیکھو خُدا کا برّہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے“ (یوحنا 1:29)۔ وہ سچی قربانی تھی۔ جانوروں میں سے صرف لوگوں کے ذہنوں میں ان کے گناہوں کے لیے مرنے کے لیے بیٹے کو برہ کے طور پر دینے کے الہی وعدے کو زندہ رکھنے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ جب بیٹے کو صلیب کی قربان گاہ پر مارا گیا تو جانوروں کی قربانیوں کو جاری رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہوگی۔ قربانی پر ایمان برقرار رکھنے کے مقصد سے تقریب کرنے کی اب ضرورت نہیں تھی۔ اصل بات تو ہو چکی تھی، اور دیکھنے کے لیے تاریخ کا جائزہ لینا ہی کافی تھا۔ فرشتے نے یوحنا سے ان الفاظ میں پیشین گوئی کی تھی: "اور ہفتے کے وسط میں وہ قربانی کو روک دے گا۔" ستر کا آخری ہفتہ 27 عیسوی میں شروع ہوا، اس طرح آخری ہفتے کا وسط، ساڑھے تین سال آگے، ہمیں سنہ 31 عیسوی تک لے جاتا ہے۔تاریخ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات اسی سال میں کلوری کی صلیب پر ہوئی۔ فرشتے کی پیشین گوئی مقررہ وقت پر پوری ہوئی، اور صلیب اس کی درستگی کی تصدیق کرتی ہے۔

قربانی، جو بھی ختم ہو جائے گی، وہ نام تھا جو روٹی اور شراب کی پیشکش کو دیا گیا تھا، جو مسیح کی بھی نمائندگی کرتا تھا۔ جب وہ آخری رات کا کھانا کھانے والے تھے تو یسوع نے اُن کو علامت کے طور پر ذکر کرتے ہوئے، روٹی کے بارے میں کہا: ''اس نے اسے توڑ دیا اور کہا: یہ میرا جسم ہے جو تمہارے لیے ہے۔ یہ میری یاد میں کرو" 1)کور. 11:24)۔ اور جہاں تک شراب کا تعلق ہے: ''اس نے پیالہ لیا اور کہا: یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے۔ یہ جتنی بار پیو، میری یاد میں کرو" 1)کور. 11:25)۔ روٹی اور شراب دونوں اس کی قربانی کی نمائندگی کرتے تھے۔ صلیب پر سچی روٹی اور سچی شراب مسیح میں پیش کی گئی۔ یہ قربانی کے طور پر مقدس کی قربان گاہ پر چڑھائے گئے تھے۔ اس طرح، اس نے مقدس مقام کی قربان گاہ پر ایسی قربانیاں پیش کرنے پر اصرار کرنے کا اپنا مطلب مکمل طور پر کھو دیا، گویا نجات دہندہ ابھی آنا باقی ہے۔ تب سے، قربانی کو مقدس عشائیہ کی تقریب کے ذریعے یاد رکھا جائے گا، جو یسوع نے اپنی موت سے پہلے قائم کیا تھا۔ اب عبرانی مقدس کی قربانیوں سے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ، جب یسوع صلیب پر مر گیا، ''مقدس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا'' (متی 27:51)۔

پولس نے بیان کیا کہ، یسوع نے باپ سے کہا: "قربانی اور قربانیاں اور سوختنی قربانیاں اور قربانیاں گناہ کے لیے نہ تم نے چاہیں، نہ تم ان سے خوش ہوئے (جو شریعت کے مطابق پیش کیے جاتے ہیں)؛ اب اس نے کہا: میں حاضر ہوں تیری مرضی پوری کرنے کے لیے۔ وہ پہلے کو لے جاتا ہے، دوسرے کو قائم کرنے کے لیے" (عبرانیوں 10:8، 9)۔ عبرانیوں کا مقدس مقام اور اس کی خدمات کو چھین لیا گیا اور جنت کے مقدس مقام کی خدمت قائم کی گئی، جس میں مسیح خدا کے سامنے پیش کرے گا، جانوروں کی قربانی نہیں، بلکہ گنہگاروں کی طرف سے بہائے گئے اپنے خون کی خوبیاں۔

یسوع کی موت 483سال مسح

کراس

|------------|------------|

457قبل مسیح 27عیسوی 31AD

جمعرات

ستر ہفتوں کا اختتام

Machine Translated by Google

(1یہودیوں کے لیے کتنے ہفتوں کا وقت مختص کیا گیا؟

A.:"تیری قوم اور تیرے مقدس شہر پر ستر ہفتے مقرر ہیں"
دانی ۔9:24

ہم نے دیکھا کہ ستر ہفتے 490سال کے مساوی ہیں۔ نوٹ کریں کہ متن کہتا ہے کہ وہ آپ کے شہر پر... دانیال ایک یہودی تھا، اس کا شہر یروشلم تھا۔ مقررہ وقت کے اختتام پر، انجیل کا پیغام یروشلم سے نکال دیا جائے گا۔

ستر کے آخری ہفتے کا آغاز یسوع کے بپتسمہ سے ہوگا۔ وہ ساڑھے تین سال تک تبلیغ کرے گا، ہفتے کے وسط میں، سن 31میں مر گیا۔ جب یسوع نے، اپنی وزارت کے دوران، شاگردوں کو خوشخبری سنانے کا حکم دیا، اس نے کہا: "بلکہ گمشدہ بھیڑوں کے پاس جاؤ۔ اسرائیل کا گھرانہ" (متی ۔(10:6یہ حکم نبوت کے الفاظ سے ہم آہنگ تھا۔ وہ آخری ہفتے میں تھے، پچھلے سات سالوں نے پیشن گوئی میں اشارہ کیا جیسا کہ یہودیوں کے لیے الگ کیا گیا تھا۔ ابھی بھی وقت تھا کہ خوشخبری ان کے سامنے ایک خاص انداز میں پیش کی جائے۔ وہ زمین پر خدا کے چنے ہوئے لوگ تھے۔

تاہم، اپنے جی اُٹھنے کے بعد، یسوع نے اپنے شاگردوں سے اعلان کیا کہ جلد ہی پیغام کی تبلیغ صرف چنے ہوئے لوگوں تک محدود نہیں رہے گی: "لیکن جب روح القدس آپ پر آئے گا تو آپ کو طاقت ملے گی، اور آپ میرے گواہ ہوں گے۔ دونوں یروشلم میں اور جیسا کہ تمام یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کی انتہا تک۔" (اعمال ۔(1:8قابل ذکر بات یہ ہے کہ جس لمحے کے بعد یہودیوں کا خاص طور پر پسندیدہ لوگ ہونا بند ہو گیا اور پوری دنیا میں تبلیغ پھیل گئی وہ سٹیفن کی موت تھی۔

چنانچہ اُنہوں نے سٹیفن کو سنگسار کیا، جس نے دعا کی اور کہا: اے خداوند یسوع، میری روح کو قبول کر۔
اور گھٹنوں کے بل گر کر اونچی آواز سے پکارا، اے رب، یہ گناہ اُن پر نہ کرنا۔
یہ کہہ کر وہ سو گیا... اُس دن یروشلم کی کلیسیا کے خلاف بڑا ظلم ہوا؛ اور تمام رسولوں کے علاوہ یہودیہ اور سامریہ کے تمام علاقوں میں بکھرے ہوئے تھے... جو پراگندہ تھے وہ کلام کا اعلان کرتے ہوئے ہر جگہ گئے۔ (اعمال ۔(4 ؛7:59-8:1وہ 34عیسوی میں فوت ہوا، عین اس وقت جب ڈینیئل 9میں پیشین گوئی کے 490سال، یا ستر ہفتے مکمل ہوئے، پھر، انجیل کے مبلغین کو خود یہودیوں نے یروشلم سے نکال دیا۔ اس طرح ایک خاص لوگوں کے طور پر ان کے لیے الگ کی گئی مدت ختم ہوئی۔ پیشین گوئی پوری ہوئی۔

ان کی اپنی مرضی سے دعوت ان تک پہنچائی گئی اور رد کر دی گئی اب زمین کے تمام حصوں میں پھیل گئی ہے۔ برسوں بعد، پولس نے کہا کہ خوشخبری ”آسمان کے نیچے کی ہر مخلوق کو سنائی گئی تھی“ (کرنسی ۔(1:23

ستر ہفتے 490)سال)

|--- -- |

بپتسمہ کے فرمان کلوری اسٹیفن کی موت یسوع کا مسح کرنا

|--- --------------------------|---------------|---------------|

457قبل مسیح 34AD 31AD 27عیسوی

Machine Translated by Google

اب تک خط تک پیشین گوئی پوری ہو چکی ہے۔ اس سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ وقت کے حوالے سے تشریح صحیح ہے۔ لہذا، ہم محفوظ طریقے سے بتا سکتے ہیں کہ 2300 دوپہر اور صبح کا اختتام کب ہوگا۔

جمعہ

2300دوپہر اور صبح کا اختتام

2300 (1دوپہر اور صبح کے آخر میں کیا ہوگا؟

A.:"دو ہزار اور تین سو شام اور صبح تک، اور حرم پاک ہو جائے گا" (ڈین. ۔8:14)

ہم اس دور کے پہلے حصے کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ تیری قوم یعنی یہودیوں پر ستر ہفتے فرض ہیں۔ وہ 34ADمیں ختم ہوئے۔ 2300دن مکمل کرنے کے لیے، 1810باقی رہ جائیں گے:

1810 = 490 - 2300دن / سال

ستر ہفتے 34عیسوی میں ختم ہوئے، چنانچہ 2300دوپہر اور صبحیں ختم ہوں گی:

34AD + 1810 = 1844عیسوی

اس وقت، جیسا کہ پیشینگوئی کہتی ہے: ”مقدس پاک ہو جائے گا“ (ڈین :8:14)

کا فرمان اور حرم

2300شام اور صبح تک ...Artaxerxesپاک ہو جائے گا

|-- -------|

457قبل مسیح 4481ء

ہمارا مشورہ ہے کہ آپ اس اتوار کے سبق کو دوبارہ پڑھیں۔ وہاں، ڈینیئل 7اور 8کا موازنہ کرتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ 2300دن بھی اس وقت کی نشاندہی کرتے ہیں جس میں عدالت فیصلہ شروع کرنے کے لیے بیٹھے گی: "عدالت بیٹھی، اور کتابیں کھول دی گئیں"۔ 1844میں 2300 شامیں اور صبحیں پوری ہوئیں۔ اسی وقت آسمان پر کتابیں کھلنا شروع ہوئیں اور فیصلے کا آغاز ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے Apocalypseکے پہلے فرشتے کو اس پیغام کے ساتھ بھیجا: "خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آگیا ہے۔" (مکاشفہ ۔14:7)یہ وقت 1844میں آیا۔ تب سے، پہلے فرشتے کا پیغام پوری دنیا میں طاقتور طور پر گونج رہا ہے، جس نے بہت سے لوگوں کو خدا کی عدالتی نشست کے سامنے پیش ہونے کے لیے تیاری کرنے کی ضرورت کے بارے میں بیدار کیا۔ وہ آپ کو اس فرشتے کے کام میں شامل ہونے کی دعوت دیتا ہے، اور لوگوں کو فیصلے کی آمد کا اعلان کرتا ہے۔ کہ ہم سب اس فرشتے کے کام کے ساتھ متحد پائے جائیں جنت کی خواہش ہے۔

ہفتہ

Machine Translated by Google

”اور مقدّس پاک صاف ہو جائے گا“ (ڈین ۔8:14)

لفظ مقدس کا مطلب بنیادی طور پر آسمان کی عمارت ہے جس میں یسوع کام کرتا ہے۔
وہ ”مقدس اور حقیقی خیمہ کا خادم ہے، جس کی بنیاد رب نے رکھی، نہ کہ انسان۔“ ”مسیح اپنے ہاتھوں سے بنائے گئے مقدِس میں داخل نہیں ہوا... بلکہ خود آسمان میں، اب ہمارے لیے خُدا کے سامنے ظاہر ہونے کے لیے“ (عبرانیوں ۔9:24 ؛8:2)جب جنت میں حرم کی پاکی شروع ہوتی ہے تو اس کی گندگی کو دور کرنے کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ اور کیا چیز اسے آلودہ کرتی ہے؟ انسانوں کے گناہ، ان کی کتابوں میں درج ہیں۔ جب عدالت بیٹھتی ہے اور کتابیں کھولی جاتی ہیں، تو خدا اور مسیح مومنوں کے گناہوں کے ریکارڈ کو مٹانے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ کام آج تک کیا جا رہا ہے –گناہوں کو مٹانا۔ لیکن یسوع ہماری اجازت کے بغیر ہمارے گناہوں کو نہیں مٹا سکتا۔ توبہ اور ایمان کے ذریعے، ہمیں زمین پر گناہوں سے منہ موڑنے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ نیکی کے ساتھ جنت میں مٹ جائیں۔ کیا آج ایک گناہ کو مٹا دینا، صرف کل اسے دوبارہ ریکارڈ کرنا کوئی معنی رکھتا ہے؟ 1844کے بعد سے، یسوع نے اپنی روح بھیجنے کے لیے کام کیا ہے تاکہ وہ اپنے لوگوں کو ہر گناہ سے قطعی طور پر باز آنے کی رہنمائی کرے۔ اس پر دوبارہ تبصرہ نہ کرنے کا افسوس ہے۔ خُدا نے اپنے لوگوں کے ساتھ ایک عہد قائم کرنے کا وعدہ کیا، جس میں وہ اُن کے گناہوں کو مٹا دے گا: "یہ وہ عہد ہے جو میں اُن دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا، رب فرماتا ہے۔ مَیں اپنے قوانین اُن کی سمجھ میں ڈالوں گا، اور اُن کے دلوں میں لکھوں گا۔ میں ان کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔ اور وہ ہر ایک کو اپنے ہم وطن یا ہر ایک اپنے بھائی کو یہ نہیں سکھائے گا کہ خداوند کو جانو۔ کیونکہ سب مجھے جانیں گے، چھوٹے سے بڑے تک۔

کیونکہ میں ان کی بدکرداری پر رحم کروں گا، اور ان کے گناہوں کو مزید یاد نہیں کروں گا۔" (عبرانیوں ۔8:10-12)یہ کنسرٹ گزشتہ چند دنوں میں ہو گا۔ تمام جو عہد کے وعدے کو قبول کرتے ہیں ان کے گناہوں کو مٹا دیا جائے گا۔ خدا آج ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اس کو قبول کریں اور اس مبارک کام میں حصہ لیں۔ یہ کیسے کرنا ہے؟ یسوع کو ہمارے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا، کیونکہ یہ لکھا ہے: "خدا کا بیٹا، مسیح یسوع... یہ ہاں اور نہیں تھا؛ لیکن اُس میں ہاں تھی... لہذا، خُدا کے جتنے وعدے ہیں، اُس میں ہاں ہے۔ کیونکہ یہ اُس کے وسیلہ سے خُدا کے جلال کے لیے آمین ہے“ (1 کور. ۔1:19، 20)آمین، کا مطلب ہے "ایسا ہی ہو"؛ نئے عہد کا وعدہ، یسوع میں ہے، ''ایسا ہی ہو''۔ ہر وہ شخص جو اپنے دل سے اس پر ایمان لاتا ہے، اور یقین پر ثابت قدم رہتا ہے، وہ اپنی زندگی میں خدا کی آمین دیکھے گا۔ وہ اپنے آپ میں وعدہ کرے گا، اور اس کے گناہ مٹ جائیں گے۔ آمین! ہم یسوع کو قبول کرتے ہیں! ہمارے لیے یہ کر، رب!

سبق – 4تفتیشی فیصلہ

خالق کی عبادت کرو

سنہری آیت: ”کیونکہ ہم سب مسیح کی عدالت کے سامنے پیش ہوں گے“ (رومیوں ۔14:10)

اتوار

حرم کی پاکیزگی

(1دو ہزار تین سو دوپہر اور صبح کے آخر میں کیا ہوگا؟ دانی ایل ۔8:14

Machine Translated by Google

A.:"دو ہزار تین سو شام اور صبح تک، اور حرم پاک ہو جائے گا."

پچھلے ہفتے، ہم نے الفاظ کے ذریعہ اشارہ کیا ہوا وقت پایا: "دو ہزار تین سو شام اور صبح تک، اور حرم پاک صاف ہو جائے گا" (ڈین. ۔(8:14اس میں، ہم پیشینگوئی کے واقعہ کے مطالعہ پر توجہ مرکوز کریں گے: "مقدس کو پاک کیا جائے گا"۔ لفظ مقدس سب سے پہلے موسی کے بنائے ہوئے خیمہ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ خُدا نے کہا تھا: ”اور وہ مجھے ایک مقدس مقام بنائیں گے، اور میں اُن کے درمیان رہوں گا“ (خروج ۔(25:8بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ وہ حقیقی مقدس کی وفادار نقل ہے، جو آسمان میں ہے۔ موسیٰ کو حکم دیا گیا: ”دیکھو، سب کچھ اُس نمونے کے مطابق کرو جو تمہیں پہاڑ پر دکھایا گیا تھا“ (عبرانیوں۔
۔(8:5طہارت کا مطلب ہے صفائی کرنا۔ اس لیے حرم کی پاکیزگی کا اعلان کیا گیا ہے، اس کی صفائی ہے۔

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ دو ہزار تین سو شامیں اور صبحیں 1844میں ختم ہوئیں۔ اس وقت عبرانیوں کی پناہ گاہ زیادہ عرصے سے موجود نہیں تھی۔ اسے 70عیسوی میں رومی فوج نے تباہ کر دیا تھا، تاکہ عیسیٰ علیہ السلام کے الفاظ کو پورا کرتے ہوئے ایک پتھر دوسرے پر باقی نہ رہے۔ اس طرح وہ عمارت نہیں ہو سکتی جو پاک ہو جائے۔ وہ مقدس مقام جو موجود ہوگا اور مقررہ وقت پر مکمل طور پر کام کرے گا وہ آسمانی ہوگا۔ مسیح، جی اُٹھنے کے بعد، آسمان پر چڑھ گیا اور خدا کی طرف سے ایک کاہن اور "مقدس اور حقیقی خیمہ کا وزیر بنایا گیا، جس کی بنیاد انسان نے نہیں رکھی" (عبرانیوں ۔(8:2 ؛5:10وہ وہاں رہے گا، جب تک کہ "ہر چیز کی بحالی" کے وقت تک، جب وہ زمین پر واپس آئے گا اور اپنے وفاداروں کو ہمیشہ کے لیے چھڑا لے گا (اعمال ۔(3:21یوحنا، Apocalypseکے رویا میں، دیکھا کہ یسوع آسمان کے مقدِس میں، سنہری شمعدانوں کے پاس کام کر رہا ہے: "میں نے مڑ کر دیکھا کہ کون مجھ سے بات کر رہا ہے۔ اور مڑ کر میں نے سات سنہری شمعدان دیکھے۔ اور سات شمعدانوں کے درمیان، ایک ابن آدم کی مانند" (مکاشفہ ۔(13 ،1:12لہذا، وہ مقدس مقام جس کی تزکیہ کی طرف پیشین گوئی میں اشارہ کیا گیا ہے وہ صرف آسمانی ہو سکتا ہے۔ کیا چیز جنت کے مقدس کو آلودہ کرے گی، صفائی کے کام کو ضروری بنا دے گی؟ یہ خیال کہ آسمان میں کسی قسم کی جسمانی ناپاکی ہے -ڈیجی، آلودگی یا وائرس -تصور نہیں کیا جا سکتا۔

لیکن ہمیں یسوع کے نام پر خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا سکھایا جاتا ہے۔ اور وہ، اس جگہ خدمت کرتے ہوئے، معافی حاصل کرتا ہے، اور ہمیں ہمارے گناہوں کا انصاف فراہم کرتا ہے۔ لہذا، یہ ضرور ہونا چاہئے جو کسی نہ کسی طرح سے جنت کے مقدس کو ناپاک کرتے ہیں۔ اس سے اسے پاک ہونا چاہیے۔

(2کون سا مقدس مقام جس میں یسوع کے خادموں کو پاک ہونا ضروری ہے؟ ہیب ۔8:2 ;9:24

A.:"مسیح اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی مقدس جگہ میں داخل نہیں ہوا، ایک حقیقی کی شکل، بلکہ اسی آسمان میں"۔ وہ "مقدس اور حقیقی خیمہ کا خادم ہے، جس کی بنیاد انسان نے نہیں بلکہ خداوند نے رکھی"

پیر
تفتیشی ٹرائل کب شروع ہوا؟

(1خدا نے ان لوگوں کے حق میں کیا کرنے کا وعدہ کیا جنہوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور مذہب تبدیل کیا؟ اعمال ۔3:19

Machine Translated by Google

A.:"اس لیے توبہ کریں، اور تبدیل ہو جائیں، تاکہ آپ کے گناہ مٹ جائیں۔"

(3جب داؤد نے خدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کیا تو اس کی درخواست کیا تھی؟ زبور ۔51:1

A.:"اے خدا، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق میری خطاؤں کو مٹا دے۔"

اگر گناہوں کو مٹانے کی ضرورت ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہیں لکھے ہوئے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ ہمارے تمام کام آسمانی کتابوں میں درج ہیں۔ "تم نے میری آوارہ گردی بتائی ہے۔ میرے آنسو اپنی بوتل میں ڈالو کیا وہ آپ کی کتاب میں نہیں ہیں؟ (نمک.
8:65)۔ "اُس کے سامنے ایک یادگار لکھی ہوئی ہے، اُن لوگوں کے لیے جو خُداوند سے ڈرتے ہیں اور اُس کے نام کو یاد کرتے ہیں" (ملا ۔(3:16لہذا، خدا کے گناہوں کو مٹانے کے وعدے میں ان کتابوں سے ان کے ریکارڈ کو مٹانا شامل ہے۔ اور چونکہ یہ وہی ہیں جو آج آسمان کو آلودہ کر رہے ہیں، جب وہ مٹ جائیں گے تو حرم پاک ہو جائے گا۔ حرم کو پاک کرنے میں کتابوں سے گناہوں کو مٹا دینا شامل ہے۔

ڈینیل نے، جو آسمان پر رویا میں لے جایا گیا، رپورٹ کیا: "فیصلہ بیٹھ گیا، اور کتابیں کھول دی گئیں"۔ حوالہ کے سیاق و سباق سے پتہ چلتا ہے کہ یہ منظر اس جگہ پیش آیا جہاں خدا، ابدی، جس کو دنوں کا قدیم کہا جاتا ہے، بستا ہے: "میں دیکھتا رہا، یہاں تک کہ تخت قائم ہو گئے، اور دنوں کا ایک قدیم بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا، اور اُس کے سر کے بال صاف اون کی طرح تھے۔ اس کا تخت، آگ کے شعلے...ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور لاکھوں کروڑوں اس کے سامنے تھے۔ فیصلہ بیٹھ گیا، اور کتابیں کھل گئیں" (دانی. ۔(7:9، 10ڈینیل نے دیکھا کہ جب آسمان پر فیصلہ شروع ہوا اور، خدا کے سامنے، مردوں کے گناہوں کے ریکارڈ پر مشتمل کتابیں کھولی گئیں۔ کتابوں کی چھان بین اور سچے دل سے توبہ کرنے والوں کے گناہوں کو مٹانے کا کام شروع ہو جائے گا۔ فیصلہ مقدس کو پاک کرنے کے کام کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ دونوں ساتھ چلتے ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ 2300 دوپہر اور صبحیں 1844میں ختم ہوئیں، جب تطہیر کا کام شروع ہوا۔ لہذا، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ، اسی تاریخ کو، تفتیشی مقدمہ شروع ہوا تھا۔ باپ نے "سارے فیصلے بیٹے کو سونپے" (یوحنا ۔(5:22 ہر شخص کی سزا کا تعین کرنا اُس پر منحصر ہے: "گناہوں کا مٹانا اور ابدی زندگی،" یا "ابدی موت کی مذمت۔" "ہم سب مسیح کی عدالت کے سامنے پیش ہوں گے" (رومیوں ۔(14:10جب وہ اپنے معاملے کا جائزہ لے گا تو وہ کیا کہے گا؟

منگل
تفتیشی عدالت میں کن مقدمات کا جائزہ لیا جائے گا؟
(1جو لوگ عیسیٰ کو نہیں مانتے ان کا کیا حال ہے؟
جواب: "جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس کی مذمت نہیں کی جاتی، لیکن جو اُس پر ایمان نہیں لاتا وہ پہلے ہی سزا یافتہ ہے، کیونکہ وہ خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر یقین نہیں رکھتا" (یوحنا ۔(3:18
"گناہ کی تنخواہ موت ہے"۔ "موت تمام آدمیوں میں پھیل گئی، اس لیے... سب نے گناہ کیا" (رومیوں ۔(5:12؛ 6:23لہذا جب تک وہ یسوع پر ایمان لانے سے انکار نہیں کرتے وہ برباد ہیں۔ اس لیے 1844میں شروع ہونے والے تفتیشی مقدمے میں ان کے مقدمات کا جائزہ لینے کی ضرورت نہیں۔ بائبل ظاہر کرتی ہے کہ شریروں کا معاملہ کسی اور موقع پر نمٹا جاتا ہے۔
Apocalypseکے ہزار سال کے اختتام پر، یسوع انہیں دوبارہ زندہ کرتا ہے اور انہیں سفید تخت کے گرد جمع کرتا ہے تاکہ وہ ان کے خلاف آخری سزا کا اعلان سن سکیں، اور سزا بھگتیں۔ اور میں نے تخت دیکھا۔ یہ ہے

Machine Translated by Google

جن کو فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا تھا وہ ان پر بیٹھ گئے۔ اور میں نے ان لوگوں کی روحوں کو دیکھا جن کے سر یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کی وجہ سے قلم کیے گئے تھے، اور جنہوں نے حیوان یا اس کی مورت کی پرستش نہیں کی تھی، اور ان کے ماتھے یا ہاتھوں پر اس کا نشان نہیں پایا تھا۔ اور وہ زندہ رہے اور ایک ہزار سال تک مسیح کے ساتھ حکومت کی۔ لیکن باقی [شریر] مردہ اس وقت تک زندہ نہیں ہوئے جب تک کہ ہزار سال پورے نہ ہو گئے... اور جب ہزار سال پورے ہو جائیں گے تو شیطان اپنی قید سے رہا ہو جائے گا اور قوموں کو دھوکہ دینے کے لیے نکلے گا۔ اور میں نے ایک عظیم سفید تخت اور اس پر بیٹھنے والے کو دیکھا، جس کے سامنے سے زمین و آسمان بھاگ گئے، اور ان کے لیے کوئی جگہ نہیں ملی۔ اور مَیں نے مُردوں کو، چھوٹے اور بڑے، تخت کے سامنے کھڑے دیکھا، اور کتابیں کھولی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھلی جو کہ زندگی کی ہے۔ اور مُردوں کا اِنصاف اُن باتوں سے کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں، اُن کے کاموں کے مطابق۔ اور سمندر نے اُن مُردوں کو چھوڑ دیا جو اُس میں تھے۔ اور موت اور جہنم نے ان مردوں کو چھوڑ دیا جو ان میں تھے۔ اور ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق پرکھا گیا... اور جو کتاب حیات میں لکھا ہوا نہیں پایا گیا اسے آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا“ (مکاشفہ 20:5، 7)۔
یہ آخری فیصلہ ہے۔ لہٰذا، شریروں کا فیصلہ تحقیقات سے الگ اور الگ کام ہے۔

	حتمی فیصلہ	کیا: تحقیقاتی فیصلہ
	ہزار برے سالوں کے بعد	جب: 1844سے
		مومنین
		کس کا فیصلہ کیا جاتا ہے:

1844میں شروع ہونے والے تحقیقاتی مقدمے میں عیسیٰ پر ایمان لانے والوں کے کیس کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ بدکاروں کے بارے میں بعد میں غور کیا جائے گا۔ جیسا کہ مکاشفہ کہتا ہے، وہ ہزار سال کے بعد سفید تخت کے سامنے ذاتی طور پر حاضر ہوں گے۔ آج ہمارے انتخاب اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ہم کس فیصلے میں حصہ لیں گے۔ اپ کہاں ہو گے؟ کیا ہم آج یسوع اور اُس کے فضل کا انتخاب کریں، جیسا کہ یہ ہمیں پیش کیا جاتا ہے، تاکہ نیک لوگوں کے ساتھ ہمارا تعلق ہو!

بدھ
فیصلے کا قاعدہ

(1ہمیں کس چیز سے پرکھا جائے گا؟

A.:"اسی طرح بولو اور کرو، جیسا کہ آزادی کے قانون سے تمہارا فیصلہ کیا جانا چاہئے" (Jas. 2:12)۔

ہر عدالت میں ملزمان پر قانون کے مطابق مقدمہ چلایا جاتا ہے۔ یہ وہ آلہ ہے جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ آیا وہ مجرم ہیں یا نہیں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کی مذمت کی جاتی ہے۔ آسمان کے فیصلے میں بھی ایسا ہی ہے۔ زمین کی عدالتوں کی طرح، خدا کے فیصلے کی حکمرانی اس کا قانون، دس احکام ہیں۔ خدا نے ہمیشہ انسانوں سے اپنے قانون کے ساتھ وفاداری کی توقع رکھی ہے۔
بنی اسرائیل کی نافرمانی کے بارے میں موسیٰ سے بات کرتے ہوئے، اس نے کہا: "تم کب تک میرے احکام اور میرے قوانین کو ماننے سے انکار کرو گے"؟ (سابقہ 16:28)۔ یسوع نے ہمیں اس کی فرمانبرداری کی ایک مثال دی۔ اُس نے کہا، ”میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے“ (یوحنا 15:10)۔ اور اُس نے تصدیق کی کہ یہ ہمیشہ نافذ رہے گا: ''یہ مت سمجھو کہ میں شریعت یا نبیوں کو تباہ کرنے آیا ہوں۔ میں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔

کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت میں سے ایک حرف یا ایک لقمہ بھی نہیں جائے گا جب تک کہ سب کچھ پورا نہ ہو جائے“ (متی 5:17، 18)۔

Machine Translated by Google

خُداوند اعلان کرتا ہے کہ سب کا فیصلہ اُس کی شریعت سے کیا جائے گا: ''کیونکہ جِس نے شریعت کے بغیر گناہ کیا ہے وہ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے شریعت کے تحت گناہ کیا ہے ان کا انصاف شریعت سے کیا جائے گا۔ کیونکہ جو لوگ شریعت کو سنتے ہیں وہ خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہیں لیکن جو شریعت پر عمل کرتے ہیں وہ راستباز ٹھہریں گے“ (رومیوں 2:12، 13)۔ اور خدا کے الفاظ نہ صرف ظاہری رویے کا اندازہ لگانے کے لیے موزوں ہیں۔ "خدا کا کلام زندہ، طاقتور، اور کسی بھی دو دھاری نیزے سے زیادہ تیز ہے، یہاں تک کہ روح، روح، جوڑوں اور گودے کی تقسیم تک چھیدنے والا ہے، اور لوگوں کے خیالات اور ارادوں کو جاننے والا ہے۔ دل" (عبرانیوں 4:12)۔ لہٰذا، صرف وہی لوگ جن کے دل صاف ہوں گے، عدالت میں ہمیشہ کی زندگی کے لائق سمجھے جائیں گے۔ مسیح کے کلام کا مقصد بالکل یہی ہے: ہمیں فیصلے کے لیے تیار کرنا: ''ہر چیز کا انجام جو سنا گیا ہے: خدا سے ڈرو اور اس کے احکام پر عمل کرو۔ کیونکہ یہ ہر آدمی کا فرض ہے۔ کیونکہ خُدا ہر ایک کام اور ہر پوشیدہ چیز کو، چاہے وہ اچھا ہو یا بُرا“ (واعظ 12:13، 14)۔ کاش ہم تیار رہنے کے لیے خُدا کے کلام کے تابع ہو جائیں!

جمعرات

ہم عدالت میں کیسے منظور ہو سکتے ہیں۔

ہم نے کل دیکھا کہ ہمیں ایک پاک دل کی ضرورت ہے تاکہ آسمان کے فیصلے میں ابدی زندگی کے لیے موزوں سمجھا جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج تمام مردوں کا دل غلیظ ہے۔ اور لوگوں میں بدکاری پھیلتے دیکھ کر، بہت سے لوگ ایوب کی طرح اعلان کرتے ہیں: ”کون پاک کو ناپاک سے نکالے گا؟ کوئی نہیں!" (ایوب 14:4)۔ لیکن جو چیز انسانوں کے لیے ناممکن ہے وہ خدا کے لیے ممکن ہے۔ ”خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں“ (لوقا 1:37)۔ مریم مگدلینی کی کہانی ایک سبق آموز سبق ہے کہ کس طرح یسوع گنہگاروں کو تبدیل کر سکتا ہے اور انہیں فیصلے میں درست ثابت کر سکتا ہے۔ وہ زنا کے عمل میں پکڑی گئی تھی، اور پھر مشتعل ربیوں نے اسے تشدد کے ساتھ چھین لیا تھا، جو ایک بار پھر ماسٹر یسوع کی توہین کرنے کے لیے بے چین تھا۔ اور اُسے بیچ میں بٹھا کر اُس سے کہا: اُستاد، یہ عورت زنا کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی، اور شریعت میں موسیٰ نے ہمیں حکم دیا تھا کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کر دیا جائے۔ تو آپ کیا کہتے ہیں؟" (یوحنا 8:4، 5)۔ وہ اپنی سزا پر عمل درآمد کے علاوہ کسی چیز کی امید نہیں کر سکتی تھی۔ قانون واضح تھا۔

اس کی سرکشی کے بہت سے گواہ تھے۔ اس کے حق میں وہ کچھ پیش نہیں کر سکتی تھی۔ کوئی بہانہ نہیں.

غریب عورت منہ نہیں کھولتی۔ پشیمان دل، آپ کی واحد امید نجات دہندہ کی رحمت اور محبت میں ہے۔ مایوس نہیں ہوا۔ اس نے الزام لگانے والوں کو منتشر کرنے کے لیے کام کیا۔ اُس نے کہا، ”تم میں سے جو کوئی گناہ سے خالی ہو وہ اُس پر پتھر پھینکنے والا پہلا ہو۔ اور دوبارہ نیچے جھک کر زمین پر لکھا۔ جب اُنہوں نے یہ سنا تو ایک ایک کر کے چلے گئے، سب سے بڑے سے شروع ہو کر آخری پر ختم ہو گئے: صرف یسوع اور عورت، جو درمیان میں تھی، باقی رہ گئے۔ اور یِسُوع سیدھا ہوا اور اُس عورت کے سِوا اور کِسی کو دیکھ کر اُس سے کہا اَے عورت تیرے اِلزام لگانے والے کہاں ہیں؟ کسی نے آپ کی مذمت نہیں کی؟ اور اس نے کہا: کوئی نہیں، رب۔ یسوع نے اُس سے کہا، ”نہ ہی میں تجھے مجرم ٹھہراتا ہوں۔ جاؤ اور گناہ نہ کرو۔" (یوحنا 8:7-11)۔ اپنی رحمت سے، یسوع نے ایک عقلمند وکیل کے طور پر کام کیا۔ توبہ کرنے والی عورت کا دفاع کیا اور صاف کیا۔ اس کی محبت کو اس نے محسوس کیا اور اسے اپنے سب سے وفادار پیروکاروں میں سے ایک بنا دیا۔ "جو تھا وہی ہے"۔ "یسوع کل اور آج ایک جیسا ہے۔ اگر آج ہم بہت گنہگار ہیں، وہ اب بھی ہمارا محافظ اور وکیل ہے۔ اور نہ صرف ہمارا بلکہ ان سب کا جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

Machine Translated by Google

(1یسوع ہمارے حق میں، آسمانی فیصلے میں کیا مقام رکھتا ہے؟

A.:"ہمارے پاس باپ کے ساتھ ایک وکیل ہے، یسوع مسیح، عادل۔ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے بلکہ پوری دنیا کے لیے۔" 1)یوحنا ۔(2 ،2:1

(2ہم یسوع کو اپنا وکیل کیسے بنا سکتے ہیں؟

A: ”جو اُس پر ایمان لاتا ہے وہ قابلِ مذمت نہیں ہے“ (یوحنا ۔(3:18

وہ تمام لوگ جو اپنے دلوں سے یسوع میں ہمیشہ کی زندگی کی اپنی واحد امید کے طور پر یقین رکھتے ہیں شرمندہ نہیں ہوں گے۔ نجات دہندہ ان کی وجہ سے التجا کرے گا، ان پر قابو پائے گا اور انہیں بچائے گا۔ آمین!

جمعہ

یسوع کا اعتراف کرنا

یہ سچ ہے کہ ہمیں صرف یسوع پر یقین کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے وکیل کے طور پر کام کریں۔ لیکن ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سچے یقین کے ثمرات کیا ہیں۔ اس طرح، ہم جھوٹی امید کھلانے سے بچتے ہیں۔ ایک باپ یا ماں جو اپنے بچے سے سچی محبت کرتا ہے وہ انہیں معاشرے میں اپنا سمجھتا ہے۔ وہی چیز جو ایک بچہ اپنے والدین کے ساتھ کرتا ہے۔ وہ ان کے بیٹے ہونے کا اعتراف کرتا ہے اور ان سے شرمندہ نہیں ہوتا۔ خواہ وہ غریب ہی کیوں نہ ہوں، وہ شرم کے مارے اپنے امیر دوستوں کے سامنے ان کا انکار نہیں کرتا۔

یسوع نے ہمیں بیٹوں کے طور پر قبول کیا. اور اس طرح، وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اسے اپنے ابدیت کے باپ، ہمارے ایمان کے مصنف اور ہماری امید کی وجہ کے طور پر تسلیم کریں۔ اگر ہم اُس سے محبت کرتے ہیں اور اُس پر یقین رکھتے ہیں، تو ہم یقینی طور پر ہر ایک کے ساتھ بات چیت کرنے سے پہلے مسیح کے ساتھ اپنے تعلق کو پہچان لیں گے۔ اور یسوع نے کہا، ”جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرتا ہے، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اقرار کروں گا“ (متی ۔(10:32اپنے قول و فعل سے، ہم اُس کا اقرار کر سکتے ہیں یا اُس کا انکار کر سکتے ہیں۔ اگر آج بھی ہم اُس سے شرمندہ ہیں اور اپنے ایمان کو چھپاتے ہیں، دوستوں کے طنز سے یا رشتہ داروں کے ظلم و ستم سے ڈرتے ہیں، تو ہم اُس سے جنت میں اقرار کرنے کی توقع نہیں کر سکتے۔ اگر ہم یہاں زمین پر اس کے ساتھ چلنے کی خواہش نہیں رکھتے تو ہم جنت میں اس کی صحبت سے کیسے لطف اندوز ہوں گے؟ یسوع ہماری خواہشات کو سمجھتا اور ان کا احترام کرتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ وہ آسمانی عدالت میں ان لوگوں کے ناموں کا اقرار نہیں کرتا جو زمین پر اس کا اعتراف کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اگر آپ دنیا کی چیزوں کو ترجیح دیتے ہیں، تو وہ آپ کے انتخاب کے حق کا احترام کرتا ہے۔ صرف رضاکارانہ خدمت قبول کریں، محبت سے حوصلہ افزائی کریں۔ جو لوگ زمین پر اس کا اقرار کرتے ہیں ان کا آسمان پر دفاع کیا جائے گا۔

ہفتہ

جیتنے والوں کو

Machine Translated by Google

بائبل ان لوگوں کے لیے انعامات کے وعدوں سے بھری ہوئی ہے جو غالب آتے ہیں۔ اگرچہ ہم اس کے مستحق نہیں ہیں، لیکن خدا نے زمین پر تمام وفاداروں کے لیے انعامات تیار کر رکھے ہیں۔
تمام بچائے گئے لوگوں کی جنت میں ایک جیسی حیثیت اور کام نہیں ہوگا۔ یسوع نے کہا، ”میرا اجر میرے پاس ہے کہ ہر ایک کو اُس کے کام کے مطابق بدلہ دوں“۔ .(Rev. 22:12)
مستقبل کی طرف لے جایا جائے، یوحنا نے رپورٹ کیا کہ یہاں تک کہ شریروں کا بھی ”انصاف کیا گیا، ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق“ (مکاشفہ ۔(20:13

انسانوں کے کاموں کو کتابوں میں قلمبند کیا گیا ہے، تاکہ ان کا فیصلہ میں اندازہ کیا جا سکے: "اُس کے سامنے ایک یادگار لکھی گئی، اُن لوگوں کے لیے جو خُداوند سے ڈرتے ہیں، اور اُن کے لیے جو اُس کا نام یاد رکھتے ہیں" (ملا ۔(3:16

یسوع میں تمام مومنوں کے نام زندگی کی کتاب میں لکھے گئے ہیں۔ فیصلے کے وقت اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ ہمارے نام باقی ہیں یا اس سے ہٹا دیئے گئے ہیں۔ "جو غالب آئے گا وہ سفید لباس پہنے گا، اور میں اس کا نام زندگی کی کتاب سے نہیں مٹاوں گا۔ اور میں اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کروں گا“ (مکاشفہ ۔(3:5

ہم کاموں سے نہیں بچائے گئے ہیں، لیکن ان کے ذریعے ہمارا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اعمال ایمان کا نتیجہ یا پھل ہیں۔ خدا نے ایک بار موسیٰ کو مصر جانے کو کہا کیونکہ وہ اسے اسرائیل کے لوگوں کو آزاد کرنے کے لیے ایک آلہ کے طور پر استعمال کرے گا۔ اس بات کا ثبوت کہ وہ کلام پر یقین رکھتا تھا جب اس نے وہاں سفر کیا۔ جو بھی سچا ایمان رکھتا ہے وہ یسوع کی اطاعت کرتا ہے۔
اس لیے اگر کوئی اس کی اطاعت نہیں کرتا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ یعقوب رسول نے لکھا: ”اے احمق آدمی، کیا تو جاننا چاہتا ہے کہ عمل کے بغیر ایمان بیکار ہے؟... لیکن کوئی کہے گا: تیرے پاس ایمان ہے اور میرے پاس عمل ہے۔ بغیر کام کے اپنا ایمان ظاہر کرو، اور میں تمہیں اپنے کاموں سے اپنا ایمان دکھاؤں گا" (یعقوب ۔(18 ،2:20ایمان صرف پیشہ نہیں ہے، یہ کہاوت "میں یقین کرتا ہوں"، بلکہ دل میں جڑا یقین، جو انسان کو تحریک دیتا ہے کہ وہ یسوع کو اپنی واحد امید بنائے اور ہر اس چیز کی تعمیل کرے جو وہ حکم دیتا ہے۔ اس طرح کے ایمان سے وہ اندھا جسے یسوع کا حکم ملا تھا کہ سیلوم کے تالاب میں اپنی آنکھیں دھوئے۔ اس نے کلام پر یقین کیا، اطاعت کی، اور خدا نے اسے بحال کیا۔

خدا کا فیصلہ خوشخبری کو منسوخ نہیں کرتا۔ یہ اس تعلیم کو نہیں بدلتا کہ ہم ایمان سے بچائے گئے ہیں۔ یہ صرف اس بات کا تعین کرتا ہے کہ نجات کے لیے حقیقی ایمان کس کے پاس تھا۔

(1کس طبقے کے لوگ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوں گے؟

:.A"ہر وہ شخص نہیں جو مجھ سے کہتا ہے: رب، رب! لیکن جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو گا“ (متی ۔(7:21

کلام پر عمل کرنے والے بچ جائیں گے۔ اور ہم اس کی اطاعت صرف اس صورت میں کر سکتے ہیں جب ہم یسوع پر یقین کریں، اس طاقت میں جو وہ ہمیں اپنی زندگیوں میں پورا کرنے کے لیے دیتا ہے۔ کیا ہم کلام پر ایمان لائیں اور ہمارے کام اس کی گواہی دیں! اُس پر ایمان کے ذریعے ہم فاتح بنیں!

سبق - 5پہلے فرشتے کا پیغام -خالق کی عبادت کرو
سنہری آیت: ”اس کی عبادت کرو جس نے آسمان، زمین، سمندر اور پانی کے چشمے بنائے“ (copA. ۔(14:7

Machine Translated by Google

اتوار
خالق کون ہے؟

پہلے فرشتے کا پیغام ہمیں خالق کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ بائبل کے مطابق، اکیلے ہستی نے تمام چیزوں کو پیدا کیا: "رب یوں فرماتا ہے، تیرا نجات دہندہ، اور جس نے تجھے رحم سے بنایا: میں وہ رب ہوں جو تمام چیزوں کو بناتا ہے، جس نے اکیلے آسمان کو پھیلایا، اور زمین کو پھیلایا۔ میرے ساتھ کون تھا؟ "خدا... وہی ہے... جو اکیلے آسمانوں کو پھیلاتا ہے... جس نے ارسا، اورین، اور پلیڈیز، اور جنوب کے حجرے بنائے؛ جو عظیم اور ناقابلِ تلاش کام کرتا ہے، اور ایسے عجائبات جن کا شمار نہیں کیا جا سکتا" (ایوب 8، 5، 99:2)۔ "آغاز میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا" (پیدائش 1:1)۔

اگرچہ اس نے تمام چیزیں اکیلے تخلیق کیں، خدا کا اس کے ساتھ ایک ساتھی تھا - مسیح۔ "وہ ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا... اُس کے بغیر کچھ بھی نہیں بنایا گیا تھا" (یوحنا 3، 1:2)۔ جب اُس نے سمندر کو اُس کی حد مقرر کر دی، تاکہ پانی اُس کے حکم سے نہ ٹوٹے۔ جب اُس نے زمین کی بنیاد رکھی تو میں اُس کے ساتھ تھا اور اُس کا شاگرد تھا" (امثال 30، 8:29)۔ خدا کا بیٹا اپنے باپ کے ساتھ تھا، تخلیق کے عمل میں حصہ لے رہا تھا۔ "دنیا اُس کے ذریعے سے بنی تھی" (یوحنا 1:10)، لیکن وہ خالق نہیں تھا، بلکہ وہ "آلہ" تھا جس کے ذریعے خُدا نے سب کچھ بنایا۔ "سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے بنی ہیں" (یوحنا 1:3)۔ وہ کلام ہے، یا کلام ہے (یوحنا 1:14)۔ باپ کا تخلیقی کلام اس کے منہ میں تھا اور تخلیقی طاقت اس کے اختیار میں تھی۔ اسی لیے بائبل کہتی ہے کہ ''اُس میں''، مسیح میں، ''سب چیزیں پیدا ہوئیں'' (کرنسی 1:16)۔ لیکن ہر چیز کا سرچشمہ خدا تھا۔ وہ خالق ہے، جس نے تمام چیزوں کو تنہا بنایا، مسیح کے ذریعے۔ آسمان کے باشندے اقرار کرتے ہیں: "اے ہمارے خُداوند اور ہمارے خُدا، تُو جلال اور عزت اور طاقت حاصل کرنے کے لائق ہے۔ کیونکہ تُو نے سب چیزوں کو پیدا کیا، اور تیری مرضی سے وہ موجود ہیں اور تخلیق کی گئی ہیں" (مکاشفہ 4:11)۔ یہوواہ، ابدی ہستی، ہر چیز کا خالق، ہماری اعلیٰ عبادت اور عبادت کے لائق ہے۔ "اوہ، آؤ، ہم عبادت کریں اور سجدہ کریں۔ آئیے ہم خُداوند کے آگے گھٹنے ٹیکیں جس نے ہمیں پیدا کیا" (زبور 95:6)۔

1) خالق کون ہے؟

جواب: "شروع میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا" (پیدائش 1:1)

پیر
1) کتنے معبود ہیں؟

A.: "کیا آپ کو یقین ہے کہ خدا ایک ہے؟ تم اچھا کرتے ہو" (یعقوب 2:19)۔

پیدائش سے مکاشفہ تک، صحیفوں میں پائے جانے والے خدا کے حوالہ جات ہمیشہ واحد میں بنائے جاتے ہیں، یعنی ایک فرد کے لیے۔ کلام پاک کی پہلی آیت پڑھتی ہے: "ابتداء میں خُدا نے پیدا کیا" (پیدائش 1:1)۔ یہ نہیں کہتا کہ "انہوں نے خدا کو بنایا" (کثرت)، بلکہ انہوں نے خدا کو تخلیق کیا - واحد۔ یہ پوری کتاب میں دہرائی گئی ہے:

"اور خُدا نے کہا، آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں" (پیدائش 1:26)۔ نوٹ کریں کہ کلام پیش کرتا ہے: "اور خدا نے کہا"، نہ کہ "انہوں نے خدا کہا"۔ آیت سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح ایک شخص،

Machine Translated by Google

خُدا، ایک اور شخص کو دعوت دیتا ہے: ”آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں“۔ کل ہم نے مطالعہ کیا کہ مسیح وہ تھا جس نے تخلیق میں خدا کے ساتھ حصہ لیا۔ تب ہم سمجھتے ہیں کہ آیت خدا کو پیش کرتی ہے، ایک شخص، مسیح، اُس کے بیٹے سے کہتا ہے: ”آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں“۔

جب خُدا نے اپنا قانون لوگوں تک پہنچایا، تو اُس نے اپنے آپ کو ایک شخص کے طور پر بھی پیش کیا: ”میرے سامنے تمہارا کوئی اور معبود نہیں ہوگا“ (خروج ۔20:3)میں نے یہ نہیں کہا: "ہمارے سامنے"، بلکہ "میرے سامنے"۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شیشے کو دیکھتا ہے اور کہتا ہے: "یہ میرے لیے ہے"، تو کوئی نہیں سوچے گا کہ شیشہ تین لوگوں کے گروپ کے لیے ہے۔ یہ صرف ایک کے لیے ہے۔
یہ تصور کہ خدا ایک شخص ہے، دو یا تین نہیں، رسولوں پر اتنا واضح تھا کہ انہوں نے اسے اپنی تحریروں میں کئی بار دہرایا:

”ایک خُدا ہے، اور خُدا اور انسانوں کے درمیان ایک ثالث، آدمی مسیح یسوع“ (1۔ تیم۔ ۔2:5)

”ایک ہی خدا اور سب کا باپ، جو سب پر ہے“ (افسیوں ۔4:6)

”پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ“ (I ۔Cor. 8:6)اور آپ کو؟

منگل

(1واحد خدا کون ہے؟

:.A"ابا، وقت آ گیا ہے؛ اپنے بیٹے کی تمجید کرو... اور یہ ابدی زندگی ہے: تاکہ وہ تجھ کو، واحد سچے خُدا کو اور یسوع مسیح کو، جسے تو نے بھیجا ہے جانیں" (یوحنا ۔17:3)

یسوع نے مثبت طور پر کہا کہ اس کا باپ واحد خدا ہے۔ لفظ "منفرد" ہمیں یہ سمجھاتا ہے کہ کوئی دوسرا نہیں ہے۔ باپ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ فریسیوں سے بات کرتے ہوئے، یسوع نے کہا: ”میں نے کہا، میں خدا کا بیٹا ہوں“ (یوحنا ۔10:36)اس کی تعریف کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی نہیں کہ وہ کون ہے۔ اس لیے ان کے اپنے الفاظ سے ہم سمجھتے ہیں کہ:

"ایک خدا ہے، باپ"

"خدا کا بیٹا ہے، خداوند یسوع مسیح۔" یہ رسولوں کا ایمان تھا:

”پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ“ (I ۔Cor. 8:6)

”فضل، رحم، سلامتی، خدا باپ اور یسوع مسیح، باپ کے بیٹے کی طرف سے“ (2 جان ۔1:3)

ہم خدا کے کلام کی دوسری آیات کو خود یسوع کے نزول سے متصادم کرنے کی کوشش میں استعمال نہیں کر سکتے۔ ہم یہاں بائبل کی ان آیات کا حوالہ دے رہے ہیں جن میں لفظ "خدا" یسوع کے ساتھ وابستہ نظر آتا ہے۔ لاپرواہ قاری سمجھ سکتا ہے کہ بائبل ظاہر کرتی ہے کہ یسوع ایک خدا ہے۔ لیکن الہامی کلام اپنے آپ سے متصادم نہیں ہے۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ، بائبل کے مختلف ترجمے کرتے وقت، مصنفین نے ایسے الفاظ کا انتخاب کیا جو، ان میں

Machine Translated by Google

سمجھیں، وہ بہتر فٹ ہوں گے کیونکہ وہ اپنے عقیدے کے مطابق ہیں۔ اس طرح، انہوں نے اصل میں جو واضح تھا اس کو مسخ کر دیا۔ ترجمے میں اصل بائبل کے سلسلے میں چھوٹے چھوٹے اختلافات پیدا ہوئے، اور قاری کو گمراہ کیا۔ لیکن جو کوئی اس موضوع پر یسوع کے الفاظ پر قائم رہتا ہے اس کے پاس غلط ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ یسوع نے کہا، ''میں... سچ ہوں'' (یوحنا ۔(14:6وہ تمام سچائیوں کو ظاہر کرنے والا ہے۔ اور پھر یاد کرو کہ اس نے کیا کہا:

باپ کے بارے میں:

"ابا، وقت آ گیا ہے؛ اپنے بیٹے کی تمجید کرو... اور یہ ابدی زندگی ہے: تاکہ وہ تجھ کو، واحد سچے خُدا کو اور یسوع مسیح کو، جسے تو نے بھیجا ہے جانیں" (یوحنا ۔(17:3

اپنے بارے میں:

”میں نے کہا، میں خدا کا بیٹا ہوں“ (جان ۔(10:36

بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ یسوع خدا تھا جیسا کہ باپ ہے۔ لیکن یسوع نے خود کہا کہ باپ اُس سے بڑا ہے۔آئیے یوحنا 14:28 کا متن پڑھیں:

"یسوع نے جواب دیا... باپ مجھ سے بڑا ہے"۔ یوحنا 28 ،14:23

بدھ

جدید تراجم اور جدید کنفیوژن

کل کے مطالعہ میں ہم نے یسوع کے اپنے باپ کے واحد خدا اور وہ اس کا بیٹا ہونے کے بارے میں انکشاف دیکھا۔ ہم نے نصوص کے وجود پر تبصرہ کیا جو، جیسا کہ وہ کلام پاک کے بعض تراجم میں ظاہر ہوتے ہیں، غلطی کا باعث بنتے ہیں۔ وہ ہیں: 1یوحنا 5:7؛ رومیوں 9:5؛ططس 2:13؛یہود 4; یوحنا 1:1؛ 1یوحنا 1:18؛ عبرانیوں 1:8۔ہم ان میں سے کچھ پر تبصرہ کریں گے، اور اصل میں سب سے زیادہ ایماندار ترجمہ پیش کریں گے۔ اور یہ اس موضوع پر مسیح کی تعلیمات سے ہم آہنگ ہے۔

1یوحنا 5:7:

آیت میں ظاہر ہونے والا جملہ، جس میں لکھا ہے: "زمین پر تین گواہی دینے والے ہیں -باپ، کلام اور روح القدس، اور تینوں ایک ہیں" -بائبل کی اصل میں موجود نہیں ہے۔
ممکنہ طور پر، یہ متن اس بائبل میں ظاہر ہوتا ہے جو آپ کے ہاتھ میں مربع بریکٹ میں ہے (یہ نشانی: ۔([_ _ _]اور یروشلم بائبل کی تفسیر یہ بالکل واضح کرتی ہے کہ متن کا تعلق اصل سے نہیں ہے –دیکھیں:

vv"کا متن۔ Vulg.deمیں 7-8ایک چیرا (یہاں نیچے قوسین میں) شامل کیا گیا ہے جو قدیم یونانی mss، قدیم ورژن اور Vulg. کے بہترین mssسے غائب ہے، جو کہ متن میں بعد میں متعارف کرایا گیا ایک معمولی چمک معلوم ہوتا ہے: "کیونکہ گواہی دینے والے تین ہیں (آسمان میں: باپ، کلام اور روح القدس، اور یہ تینوں ایک ہیں؛ اور زمین پر گواہی دینے والے تین ہیں): روح، پانی اور خون، اور یہ تین ایک ہیں۔"

Machine Translated by Google

یروشلم بائبل، تیسری پرنٹنگ، ،2004پی پی. 1) 2133 ,2132جان 5:7پر فوٹ نوٹ تبصرہ -زور دیا گیا)

ہم مندرجہ بالا جملے کے اضافے کے بغیر، سب سے زیادہ وفادار اصل ورژن کے مطابق متن کے نیچے پیش کرتے ہیں:

"کیونکہ گواہی دینے والے تین ہیں: روح، پانی اور خون، اور تینوں ایک مقصد میں متحد ہیں۔" 1یوحنا 5:7

1یوحنا 5:7کا متن انسان کے شامل کردہ حصے کے ساتھ، جس کا اصل سے تعلق نہیں ہے، بہت سے لوگوں نے اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کیا ہے کہ تثلیث کا عقیدہ بائبلی ہے۔
لیکن جب ہم آیت کو بغیر کسی اضافی عبارت کے پڑھتے ہیں تو یہ بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ تثلیث ہے۔ یہ صرف خدا کی روح، پانی اور خون کی بات کرتا ہے۔
ہم آپ کے حوالہ کے لیے دیگر متنازعہ عبارتوں کی اصل کا سب سے ایماندار ترجمہ پیش کرتے ہیں۔ اس موضوع کے مزید گہرائی سے مطالعہ اور اصل کی روشنی میں نیچے دی گئی تمام آیات کی تفسیر کے لیے، ہم تجویز کرتے ہیں کہ کتاب "تاہم، ہمارے لیے، صرف ایک ہی خدا ہے، باپ ہے"، جسے ایڈیٹورا 4اینجوس نے شائع کیا ہے۔

"اُن کے بزرگ ہیں، اور مسیح بھی اُن میں سے اُترا ہے۔ ہمیشہ کے لیے خُدا کی حمد ہو، جو ہر چیز پر قادر ہے۔" رومیوں ۔9:5

"مبارک امید، اور ہمارے عظیم خدا اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے جلال کے ظہور کی تلاش میں" ٹائٹس ۔2:13

کسی نے خدا کو نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا، جو باپ کی گود میں ہے، وہی ہے جس نے اسے ظاہر کیا" یوحنا ۔1:18

"کیونکہ کچھ لوگ انتشار میں مبتلا ہو گئے ہیں، جن کو اس مذمت سے بہت پہلے اعلان کیا گیا تھا، بے دین آدمی، جو ہمارے خدا، واحد حاکم، اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو بے حیائی میں بدل دیتے ہیں" یہوداہ ۔4

"شروع میں کلام تھا، اور کلام خدا میں تھا، اور خدا کلام تھا؛ وہ ابتدا میں خدا میں تھا" یوحنا ۔1:1

”تمہارا تخت ابد تک خدا کا ہے“ (عبرانیوں – 1:8زبور 45:6کی نقل)۔

جمعرات

روح القدس

عیسائیت کا عام عقیدہ یہ ہے کہ روح القدس خدا ہے، تثلیث کا تیسرا فرد ہے۔ لیکن جو بہت سے لوگ نہیں جانتے وہ یہ ہے کہ لفظ "تثلیث" بائبل میں بھی نہیں آتا۔ اس کی اصل کافر ہے۔ یہ مصریوں، بابلیوں، اشوریوں، فارسیوں اور رومیوں کے فرقوں سے آتا ہے، اور رومیوں نے اسے رسولی عیسائی چرچ میں متعارف کرایا، جب شہنشاہ قسطنطین نے عیسائیت کو سرکاری مذہب میں تبدیل کیا۔

Machine Translated by Google

سلطنت یہ تب تھا جب عیسائی چرچ کیتھولک بن گیا (جس کا مطلب ہے عالمگیر)، نام کو برقرار رکھتے ہوئے "رسولک"، اور "رومن" کیونکہ یہ رومیوں کا مذہب تھا۔ اس لیے رومن کیتھولک اپوسٹولک چرچ کا نام دیا گیا، جو آج تک باقی ہے۔ یہ کافر مذہب کے درمیان مرکب کا نتیجہ ہے، جس نے خالص عیسائی مذہب کے ساتھ زبردست مظالم (یہاں تک کہ دیوتاؤں کے لیے بچوں کی قربانی) اور سورج کی عبادت کا حکم دیا تھا۔ اس کا بنیادی نظریہ یہ ہے:

"تثلیث کا راز کیتھولک عقیدے کا مرکزی نظریہ ہے۔ چرچ کی دیگر تمام تعلیمات اسی پر مبنی ہیں۔

"ہمارے مخالفین (پروٹسٹنٹ) بعض اوقات یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کسی بھی عقیدے کو عقیدہ نہیں بنایا جانا چاہیے جو کہ بائبل میں واضح طور پر بیان نہ کیا گیا ہو... لیکن خود پروٹسٹنٹ گرجا گھروں نے ایسے عقیدہ کو تثلیث کے طور پر قبول کیا ہے جس کے لیے انجیل میں کوئی قطعی اختیار نہیں ہے۔" . – Revista Vida)کیتھولک، ۔(10/30/50

نہ ہی بائبل روح القدس کو بطور خدا ماننے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ اس کے وجود کے بارے میں مثبت طور پر تصدیق کرتا ہے۔ لیکن کہیں بھی یہ اسے ایک شخص یا خدا کے طور پر پیش نہیں کرتا۔ یسوع نے اس کا موازنہ ایک سانس سے کیا:

”اور جب اُس نے یہ کہا تو اُس نے اُن پر پھونکا، اور اُن سے کہا، روح القدس حاصل کرو“ (یوحنا ۔(20:22

یسوع نے خود کو روح کے طور پر پہچانا:

دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک دیتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے تو میں اُس کے پاس آؤں گا اور اُس کے ساتھ کھاؤں گا، اور وہ میرے ساتھ... جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیساؤں سے کیا کہتی ہے“ (مکاشفہ 3:20، 22))۔

پال نے نجات دہندہ کو قبول نہ کرنے والے یہودیوں کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا
یسوع روح ہے:

"لیکن ان کی سمجھ سخت ہو گئی تھی۔ کیونکہ آج تک، جب پرانا عہد پڑھا جاتا ہے، وہی پردہ باقی رہتا ہے، اور اُس پر یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ مسیح میں یہ مٹ گیا ہے۔ ہاں آج تک جب بھی موسیٰ کو پڑھا جاتا ہے تو ان کے دلوں پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ تاہم، اگر ان میں سے کوئی رب کی طرف رجوع کرتا ہے، تو اس کا پردہ ہٹا دیا جاتا ہے۔" اب تک، یہ بیان کرتا ہے کہ، جب یہودی خداوند یسوع کو قبول کرتا ہے، تو وہ پردہ ہٹ جاتا ہے جو اس کی سمجھ کو دھندلا دیتا تھا۔ پھر وہ وضاحت کرتا ہے: ''اب خُداوند روح ہے'' ۔(II Cor. 3:14-17)خداوند یسوع روح ہے۔

جمعہ
تسلی دینے والا

"اور میں باپ سے مانگوں گا، اور وہ آپ کو ایک اور مددگار دے گا، تاکہ وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے، روحِ حق، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ اُسے نہیں دیکھتی، اور نہ ہی

Machine Translated by Google

اسے جانتا ہے؛ تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم میں رہے گا۔" یوحنا 17 ،14:16

یسوع نے شاگردوں کو بتایا کہ وہ تسلی دینے والے، سچائی کی روح کو پہلے سے جانتے ہیں، اور اس نے وجہ بتائی:

"تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم میں رہے گا۔" یوحنا 14:17

یسوع وہی تھا جو ان کے ساتھ رہتا تھا۔ اُس نے شاگردوں کو یہ سمجھنے کے لیے دیا کہ جب تسلی دینے والے کے بارے میں بات کر رہے تھے، تو وہ اپنی بات کر رہے تھے۔ مندرجہ ذیل الفاظ اس خیال کو تقویت دیتے ہیں:

"میں تمہیں یتیم نہیں چھوڑوں گا، تمہارے پاس آؤں گا۔" یوحنا 14:18

یہاں یسوع نے شاگردوں پر واضح کیا کہ وہ وہی ہے جو تسلی دینے والے کے طور پر واپس آئے گا۔ لیکن کوئی اب بھی سوچ سکتا ہے کہ وہ اپنی دوسری آمد کا ذکر کر رہا تھا۔
شاگردوں کو ایسے نتیجے پر پہنچنے سے روکنے کے لیے، یسوع واضح کرتا ہے:

"ابھی تھوڑی دیر کے لیے، اور دنیا مجھے مزید نہیں دیکھے گی۔ لیکن تم مجھے دیکھو گے۔ کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔" یوحنا 14:19

بائبل اعلان کرتی ہے کہ جب یسوع دوسری بار زمین پر آئے گا، "ہر آنکھ اسے دیکھے گی" ؛(Rev. 1:7)اس میں دنیا کا ہر شخص شامل ہے۔ لیکن جب تسلی دینے والے کے آنے کی بات کرتے ہوئے، یسوع نے کہا: "دُنیا مجھے مزید نہیں دیکھے گی۔ لیکن تم مجھے دیکھو گے۔" یہ واضح ہے کہ وہ زمین پر اپنی دوسری آمد کا ذکر نہیں کر رہا تھا، بلکہ تسلی دینے والے کے طور پر اس کی آمد کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ یہ تب ہوگا جب صرف مومن ہی اسے قبول کریں گے۔ لفظ روح ہر حوالے کے سیاق و سباق کے مطابق مختلف معانی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ تاہم، جب یہ وعدہ کردہ تسلی دینے والے پر لاگو ہوتا ہے، تو یہ "روح القدس" نامی خدا کی طرف نہیں بلکہ خود مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ روح ایک "تیسرا خدا" نہیں ہے، اور نہ ہی یہ "تثلیث کا تیسرا شخص" ہے۔ "ایک خدا ہے،" ایک شخص، "باپ" (1 کور ۔8:6)

دو نہیں تین نہیں۔

ہفتہ

سچا بپتسمہ اور واحد خدا

بہت سے لوگ متی 28:19 پر مبنی تثلیث کے خیال پر اصرار کرتے ہیں:

"انہیں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینا"۔ معلوم ہوا کہ یہ عبارت اصل سے میل نہیں کھاتی۔ اصل میں سب سے زیادہ درست تحقیق کے مطابق، صحیح متن وہ ہے جو تیسری صدی کے مصنف یوسیبیئس آف سیزریا کے تذکروں میں ملتا ہے۔

وہ متی 28:19 کو اس طرح پیش کرتا ہے:

"اس لیے جاؤ اور شاگرد بناؤ... انہیں میرے نام سے بپتسمہ دینا" میٹ ،28:19 اصل کے مطابق۔

Machine Translated by Google

کوئی بھی بائبل طالب علم جو عاجزی کے ساتھ شواہد کا موازنہ کرتا ہے وہ اس بات کی تصدیق کر سکتا ہے کہ مذکورہ بالا نسخہ درست ہے، کیونکہ یہ واحد نسخہ ہے جو اعمال کی کتاب میں مذکور بپتسمہ کے تذکروں سے ہم آہنگ ہے۔ وہ سب یسوع کے نام پر بپتسمہ لینے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ہم مثال کے طور پر، اعمال 38 ،2:37کا حوالہ دیتے ہیں:

(1رسولوں نے یسوع کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے کس نام سے بپتسمہ دیا؟

:.A"اور پطرس نے ان سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام پر گناہوں کی معافی کے لیے بپتسمہ لے، اور آپ کو روح القدس کا تحفہ ملے گا۔ ... پس جنہوں نے خوشی سے اس کے کلام کو قبول کیا انہوں نے بپتسمہ لیا۔ اور، اس دن، تقریباً تین ہزار روحیں شامل ہوئیں۔ ...
ہر ذی روح میں خوف تھا، اور بہت سے عجائبات اور نشانات رسولوں
نے دکھائے تھے۔ اعمال 43- ،41 ،2:38

(2کتنے بپتسمہ ہیں؟

:.A"ایک رب، ایک ایمان، ایک بپتسمہ" افسیوں 4:5-

خدا نے یسوع کے نام پر بپتسمہ کی تبلیغ کو اس طرح برکت دی کہ تین ہزار جانوں نے بپتسمہ لیا۔ یہ واضح ہے کہ خدا نے تبلیغ پر اپنی منظوری کی مہر لگا دی ہے۔
یہ وہ بپتسمہ تھا جسے خُداوند نے منظور کیا تھا، اور اعمال میں باقی تمام بپتسمہ بھی اسی نام –یسوع کے نام پر کیے گئے تھے۔ لہذا، وہ تمام جو روحانی ہیں محفوظ طریقے سے یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ یہ وہ بپتسمہ تھا جس کا متی 28:19 میں اعلان کیا گیا تھا۔
یسوع نے "میرے نام پر" بپتسمہ لینے کا حکم دیا۔ رسولوں نے فرمانبرداری کی اور "یسوع کے نام پر" بپتسمہ کی منادی کی۔ اور خُدا نے اِس بپتسمہ کی منادی کو برکت بخشی، جس کا پہلی بار اعلان کیا گیا تھا تین ہزار جانوں کو شامل کیا۔ اس طرح، یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ متن "انہیں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینا"، جو ہماری جدید بائبل میں ظاہر ہوتا ہے، ایک بھیانک ملاوٹ ہے، کیونکہ اس میں کسی بھی طرح سے اس کی حمایت کرنے کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔ کلام کا دوسرا حصہ۔ یہ موسیقی میں آف کلیدی نوٹ کی طرح ہے: یہ ان تمام آیات سے متصادم ہے جو کلام پاک میں اس موضوع سے متعلق ہیں۔

جیسا کہ ہم کلام پاک کے مطالعہ سے دیکھتے ہیں، یہ دلیل کہ میتھیو 28:19پر مبنی تثلیث موجود ہے، زمین پر گرتی ہے اور صرف وہی سچائی چمکتی ہے جو مسیح کی طرف سے ظاہر ہوتی ہے اور رسولوں کے ذریعہ منادی کی جاتی ہے۔ اُنہوں نے کہا: ”اگرچہ کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کہلاتے ہیں، خواہ آسمان میں ہوں یا زمین پر، پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ“ (I -Cor. 8: 5، 6)اور پہلے فرشتے کے پیغام کی پکار میں: "اس کی پرستش کرو جس نے آسمان، زمین، سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا" (مکاشفہ ،14:7ہم واحد خالق خدا کی عبادت کرنے کی دعوت دیکھتے ہیں۔ باپ، ہم یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر پوجتے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے بغیر گناہ کے اس کی عبادت کی ہے، اور ہم ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم خالق کے طور پر صرف باپ کی عبادت کرتے ہیں۔

(3سچے پرستار کس کی عبادت کریں گے؟

:.A"لیکن وہ وقت آنے والا ہے، اور اب ہے، جب سچے پرستار باپ کی روح اور سچائی سے عبادت کریں گے۔ کیونکہ باپ اُن کو ڈھونڈتا ہے جو اُس کی پرستش کریں“ (یوحنا 20:23-)
کیا آپ ان میں شامل ہوں گے؟